# سوالات اور جوابات

# QUESTIONS AND ANSWERS

اور آج رات اپنے خُداوند کی خدمت کیلئے دوبارہ یہاں آنا میرے لئے بڑی خوشی کی بات ہے۔

اور اب، آپ سب خوش نظر آرہے ہیں اور پُرانے عظیم گیت گا رہے ہیں، اور یہ سب رُوح سے بھرپور ہیں اور وغیرہ وغیرہ، اور ہم کافی اچھا محسوس کر رہے ہیں۔

(2) اور ہم اس کوشش کے لیے خوش ہیں تاکہ آج رات پھر دوبارہ اس وقت میں سے کچھ لمحات لے کر ایک یا دو سوالوں کے جواب دے سکیں۔ ہم نے آج صبح آپ کا کافی وقت لے لیا تھا، لیکن میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ نے برکت پائی ہوگئی میں نے اسکے متعلق بات کی تھی۔ یہ......آپ جانتے ہیں، ہمارے پاس بات کرنے کے لیے بہت کچھ ہے، کیا ہمارے پاس نہیں ہے؟ اور ہمارے پاس بات کرنے کے لیے ایک شخصیت ہے، اور وہ ہمارا خُداوند یسُوع ہے۔

(3) بھائی ٹیڈی، اگر میں چاہوں...... بلکہ اگر آپ چاہیں، تو صرف ایک لمحے کیلئے یہاں اُوپر ٹھہریں۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ اس عمارت میں ایک بیمار بچہ ہے۔

(4) اور اس سے پہلے کہ میں اس پر بات کروں، آج ہماری عشائے رُبانی بھی ہے (پس اسلیئے ہم......زیادہ وقت لینا نہیں چاہتے ہیں) اور شاید ایک بپتسمہ بھی ہے۔ اور وہ......میں- میں اُنکے لیے دُعا کرنا چاہتا ہوں جو پہلے دُعا کروانا چاہتے ہیں، اسلیئے، اِس سے پہلے کہ میں شروع کروں، پہلے بیماروں کے لیے دُعا کرتے ہیں۔

(5) اور اب، اگر......ٹیڈی، آپ چاہیں تو، یہ گیت بجائیں، عظیم طبیب اب قریب ہے۔ اور ہم بیماروں کو یہاں اُوپر بلائیں گے اور اُنکے لیے برکت چاہیں گے۔ یہاں کتنے ہیں جو آج رات دُعا کروانا چاہتے ہیں؟ کچھ تھے جو آج صبح رہ گئے تھے۔ اگر آپ نے اپنے ہاتھ اُٹھائے ہیں، اگر آپ نے...... [ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔]......اور اُس گواہی کو سنیں، اور اُسکی تمام اچھائی کے لیے

خُداوند کی تعریف کریں۔ خُدا کی تعریف کریں جسکے وسیلہ برکات جاری ہوتی ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟

(6) اب، ہم کوشش کریں گے، اور ہم تیزی سے اِن گواہیوں کی جانب بڑھیں گے، بلکہ، میں معذرت خواں ہوں، اِن سوالوں کی جانب بڑھیں گے۔ اور میں بھروسہ رکھتا ہوں کہ- کہ خُدا اس ترتیب میں بھی اپنی برکات نازل فرمائے گا۔

(7) اور اب، مجھے ان باتوں پر زیادہ وقت نہیں لگانا ہے۔ بھائی کوکس، میں آپکی توجہ چاہتا ہوں، آپ اور وہ تمام ڈیکن جو پہلی قطار میں بیٹھے ہوئے ہیں، مجھے روک سکتے ہیں...... جب عشائے رُبانی کا وقت ہو جائے (آپ سمجھ گئے؟)؛ کیونکہ میں اِن باتوں کو بہت لمبا کر دیتا ہوں۔ میں اُتنی تیزی سے جانے کی کوشش کروں گا جتنی تیزی سے میں جا سکتا ہوں۔ اور پھر، اگر میں اِنھیں اس اتوار تک ختم نہیں کر پاتا، تو میں اِنہیں اگلے اتوار لوں گا؛ نہیں، تو میں آج رات ہی ختم کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) یہ بہت ہی اچھے سوال ہیں۔ اور دوستو، میں آپکو بتاتا ہوں، اگر یہ بیداری اور اس طرح کی باقی عبادتیں نہ ہوتی، تو میں پسند کرتا کہ پورا ہفتہ صرف بائبل کی تعلیم کے متعلق بات کرتے جو کہ...... جو کہ پیدائش، اور خروج، اور مکاشفہ، اور وغیرہ وغیرہ میں ہے، اور- اور ایک- ایک اچھا وقت گزارتے۔ میں بائبل کے گہرے سوالوں اور بائبل کی تعلیم سے محبت کرتا ہوں، جب تک آپ اُن فرضی خیالوں سے دور نہ ہو جائیں۔ بس ٹھیک سادگی کے ساتھ کھڑے ہو جائیں، اور، خُدا کے خالص قدیم کلام کے ساتھ قائم رہیں؛ یہ آپکو پوری طرح سے آگے لیکر جائے گا۔ کیا آپ اس پر ایمان نہیں رکھتے؟

(9) خیر جیسا کہ، آج صبح، ہمارے پاس کچھ- کچھ بہت ہی بہترین سوالات تھے، کچھ ایک لاکھ چوالیس ہزار کے متعلق تھے، وہ کون تھے، اور اُنکا حصہ کیا ہوگا؟ اور- اور دلہن کے متعلق تھے۔ اور اوہ، بہت سی باتیں تھی، اور یقیناً گہرے سوالات تھے۔ اور میرے پاس کچھ رہ گئے تھے جنہیں میں ختم نہیں کر پایا تھا۔

(10) اب، آج رات ہم ٹھیک اِس ایک سے شروع کرینگے، اور خُداوند سے کہیں گے کہ وہ ہماری رہنمائی کرے۔ اور دیکھیں، ہم بائبل کھول نہیں سکتے۔ ہم اسے ایسے تو کھول سکتے ہیں، لیکن حقیقی طور پر خُدا ہی اسے ہم پر کھول سکتا ہے۔ ہم صفحات پلٹ سکتے ہیں۔ لیکن مکاشفہ کی کتاب میں، جب

یوحنا نے نگاہ کی، تو اُس نے ایک کو تخت پر بیٹھے دیکھا، اور وہ وہاں تھا...... اُسکے ہاتھ میں ایک کتاب تھی۔ اور کوئی بھی شخص اس لائق نہیں تھا کہ اُس کتاب کو لے سکے، یا مہروں کو کھول سکے، یا اُن پر نظر کر سکے۔ کوئی شخص آسمان پر نہیں تھا، نہ زمین پر، نہ ہی زمین کے نیچے، کوئی اس - اس لائق نہیں تھا۔ اور اُس نے ایک برّہ دیکھا، جو بنائے عالم سے ذبح کیا گیا تھا۔ اور وہ آیا اور کتاب اُسکے ہاتھوں سے لے لی اور اُن مہروں کو کھول دیا؛ اور وہ یسُوع مسیح تھا۔

(11) اب، اسی ہفتے مَیں ایک شخص سے بات کر رہا تھا، وہ اس شہر کا ایک بہت بڑا بزنس مین ہے، جو مجھے دوبارہ افریقہ اور انڈیا جانے کے متعلق بتا رہا تھا: اُس نے کہا، ''دیکھیں، اُنہوں نے وہاں ایک برطانوی جنرل کو مار دیا ہے۔''

میں نے کہا، ''اس سے میرا کیا لینا دینا ہے؟''

اُس نے کہا، '' آپ دوبارہ وہاں جا رہے ہیں جہاں قتل ہو رہے ہیں، وہاں نسلی فسادات، اور مزید بہت کچھ ہو رہا ہے؟''

میں نے کہا، ''یقیناً، وہیں پر میری ضرورت ہے، اور خُداوند چاہتا ہے کہ میں وہاں جاؤں۔''

اُس نے کہا، ''اگر وہ آپکو قتل کر ڈالیں تو پھر کیا ہوگا؟''

میں نے کہا، ''خیر، اگر خُداوند چاہتا ہے کہ میں وہاں مارا جاؤں، تو میں مارا جاؤں گا، بس اتنی سی بات ہے۔''

اور اُس نے کہا، ''اوہ، میرے خُدایا!'' کہا، ''بھائی برینہم، آپکو ایسا نہیں سوچنا چاہیے۔ خیر،'' کہا، ''مجھے پرواہ نہیں۔ مجھے معلوم ہے کہ آپ رُوحانی ہیں، اور میں جانتا ہوں کہ آپ ایک اچھے شخص ہیں،'' اُس نے کہا، ''لیکن لوگوں نے یسُوع مسیح کو بھی مار دیا تھا۔''

میں نے کہا، ''یقیناً، وہ خُدا کی مرضی تھی۔''

اُس نے کہا، ''کیا؟ خُدا کی مرضی؟'' میں...... دیکھیں وہ شخص چرچ جانے والا ہے (وہ ستر کے قریب ہے)، اور چرچ بھی جاتا ہے (وہ شہر کے بہترین چرچ میں چھوٹے بچوں کے جھولوں پر مقرر ہے)، وہ آیا تھا، اور وہ ابھی تک یہ نہیں جانتا تھا کہ یسُوع خُدا کی مرضی سے موا تھا۔

(12) پس، میں نے کہا، ''بھائی، وہ بنائے عالم سے، بلکہ ابتدا ہی سے ذبح کیا گیا تھا۔ وہ زمین پر آنے سے پہلے ہی ذبح کر دیا گیا تھا۔'' کیا یہ درست ہے؟ وہ خُدا کا برّہ تھا جو بنائے عالم سے ذبح کیا گیا تھا۔

(13) آئیں اِن سوالات کیلئے کچھ دیر اُس سے بات کرتے ہیں۔ دیکھ، اے باپ، ہم اس لائق نہیں ہیں، اور ہم اِس قابل بھی نہیں ہیں، ہم نے محسوس کیا، اور کتاب کو کھول کر دیکھا۔ لیکن آج رات برّہ کو آنے دے، خُدا کا برّہ جو بنائے عالم سے ذبح کیا گیا تھا، وہ خُدا کی ان باتوں کو لے اور اِنہیں اِس جماعت پر آشکارا کر دے۔ ہونے دے کے رُوح القُدس اِن لفظوں کو لے، اور ایسا ہو کہ یہ میرے یا کسی اور شخص کے لفظ نہ ہوں، بلکہ یہ ہر بھوکے دل کے لیے خُدا کے لفظ ہوں۔ ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

پہلا سوال یہاں ہے (ہم نے اِنہیں ابھی تک پلٹ کر نہیں دیکھا، یہ بالکل ویسے ہی ہیں جیسے ہمارے پاس آئے تھے)، یہ بہت اچھے لگ رہے ہیں۔ سب سے پہلے، کتنے لوگ اِن سوالات میں دلچسپی رکھتے ہیں؟ آئیں آپ کو دیکھتے ہیں......ٹھیک ہے، یہ بہت اچھی بات ہے۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے۔

**15۔ اب۔ کیا انسان مرنے کے فوراً بعد آسمان پر جاتا ہے یا- یا جہنم میں جاتا ہے، یا وہ عدالت کا انتظار کرتا ہے؟**

(14) یہ بہت اچھا سوال ہے۔ اور ایسا ہے...... بہت زیادہ غور کرنے کی ضرورت ہوگی، کیونکہ ہر شخص اس میں دلچسپی رکھتا ہے، کہ اِس زندگی کے ختم ہونے کے بعد وہ کہاں جائیگا؟ ہر شخص کی اس میں دلچسپی ہے۔ خیر اب، دیکھیں، جہاں تک میرا تعلق ہے، میں- میں اسے نہیں جانتا۔ مجھے اسکا جواب بائبل سے دینا ہوگا۔

(15) میرا خیال ہے ایک خاتون نے اپنے فون کا بل پچاس ڈالر بنا لیا تھا جو تھوڑی دیر پہلے لاس اینجلس سے بات کر رہی تھی، تقریباً پنتیس یا چالیس منٹ، یا شاید اس سے بھی زیادہ بات کی تھی، وہ کافی دور سے بات کر رہی تھی، اور مجھے کہنے کی کوشش کر رہی تھی کہ وہ اپنے شوہر کو چھوڑ کر کسی دوسرے سے

شادی کرنا چاہتی ہے اور کیا یہ اُس کیلیئے قانونی طور پر جائز ہے۔ میں ایسا نہیں کروں گا۔ ہر گز نہیں! میں نے کہا، ''نہیں، جناب!''

اُس نے کہا، ''دیکھیں، میرا شوہر گنہگار ہے، اور وہ شخص مسیحی ہے۔''

(16) میں نے کہا، ''اس سے اس بات کا کوئی لینا دینا نہیں۔ آپ یقیناً زنا میں مبتلا رہیں گی۔''

اُس نے کہا، ''خیر، میں ایک دق میں مبتلا ہوں، اور اگر میں اُس شخص کو حاصل نہیں کر پاتی تو مجھے جینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔''

(17) میں نے کہا، '' آپ بیوقوفی کر رہی ہیں اور یہ پیار نہیں ہے، کیونکہ آپ ایسا نہیں کر سکتی ہیں، بالکل یہی بات ہے،' کیونکہ آپکا شوہر موجود ہے۔ اور آپ اُسکے ساتھ زندگی بھر کیلیئے جڑی ہوئی ہیں جب تک موت آپکو جدا نہ کرے۔ اُس کو چھوڑ کر اگر کوئی اور ہے، تو آپ زنا میں مبتلا ہیں۔'' اور پس، اُس نے اپنی گفتگو جاری رکھی۔

میں نے کہا، ''خاتون، اسکی ضرورت نہیں......''

اُس نے کہا، ''پس آپ مجھے بتائیں کہ یہ ٹھیک بات ہوگی۔''

میں نے کہا، ''میں ایسا نہیں کرونگا۔'' میں نے کہا، ''یہ میں ہوں......''

اُس نے کہا، ''یقیناً، بھائی برنہم، ہمیں آپ پر پورا بھروسہ ہے۔''

(18) میں نے کہا، '' پھر سنیں جو میں آپ سے کہنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ میں آپکو سچائی بتا رہا ہوں، کیونکہ میں خُدا کی بات کے علاوہ آپکو اور کچھ نہیں بتا سکتا۔'' خُدا نے کہا ہے اور یہ سچ ہے، یہ بالکل ٹھیک اسی طرح ہے۔ سمجھے؟ میں نے کہا، ''اور اسے- اسے اسی طرح ہونا چاہیے جس طرح یہ ہے، اور اسے اسی طرح ماننا چاہیے۔''

(19) اور اب، اِن سوالات میں، ہم اِنہیں اسی طرح چاہتے ہیں۔ اب، یہ خیال ہمیشہ سے رہا ہے......اب، یہاں، آپکو احساس ہے، آج رات یہاں کچھ لوگ ہیں، اور انکے مختلف قسم کے خیالات ہیں؛ اور ہم سوچتے ہیں یہ بالکل ٹھیک ہیں، ان میں سے ہر ایک ٹھیک ہے۔ آپکا خیال اچھا ہے، اور یہ ہے......لیکن دیکھیں، ہمیں کیا کرنا ہے، ہمیں کسی کی ضرورت ہے...... جیسے ہنس بطخیں، اور باقی، سبکو

ضرورت ہوتی ہے۔......دیکھیں شہد کی مکھیاں، اور باقی سب کے پاس ایک رہنما ہوتا ہے۔ اگر شہد کی ملکہ مکھی مرجاتی ہے، تو آپ جانتے ہیں کیا ہوتا ہے۔ اگر رہنما بطخ مرجاتی ہے، تو پھر وہ کسی دوسری کو اُسکی جگہ لاتے ہیں۔ کیونکہ، اُنکو ایک رہنما کی ضرورت ہے۔

(20) اور انسان کے پاس بھی ایک رہنما ہونا چاہیے، اور وہ رہنما رُوحُ القُدس ہے۔ اور پہلے کلیسیا میں رُوحُ القُدس ہے، اسکے بعد، رسول، نبی، اور وغیرہ وغیرہ ہیں۔

کچھ زیادہ عرصہ نہیں گزرا کسی شخص نے، کہا، ''پس، بھائی برینہم، ہمیں کسی سے سیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اب رُوحُ القُدس آ گیا ہے، اور ہمیں کسی سے سیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔'' کہا، ''بائبل کہتی ہے تمہیں۔تمہیں سیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔''

(21) میں نے کہا، ''پھر اسی رُوحُ القُدس نے کلیسیا میں اُستاد کیوں مقرر کیا ہے، سمجھے، غور کریں، تا کہ کلیسیا کو ترتیب میں رکھا جائے؟'' استاد ایسا کرینگے...... ہمارے پاس اُستاد ہونے چاہیں۔ یہ درست بات ہے۔

(22) لیکن مزید آپکے ہاں ایسی بات نہیں ہونی چاہیے......آپکو یہ کہنے اور سکھانے کی ضرورت نہیں ہے، ''تو زنانہ کرنا: تو قسم نہ کھانا، اور باقی......'' آپ اِنہیں پہلے ہی جانتے ہیں۔ آپ کے اندر رُوحُ القُدس کا شعور موجود ہے جو آپ کو بتاتا ہے کہ ایسا کرنا غلط ہے۔

(23) لیکن جہاں تک رُوحانی تعلیم سیکھنے کی بات ہے، تو اسکے لیے آپکو رُوحُ القُدس کا مسح چاہیے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اور خُدا نے کلیسیا کو رسولوں اور نبیوں کے وسیلہ ترتیب میں رکھا ہے، اور شفا کی نعمت، اور معجزات، اور باقی نعمتیں موجود ہیں۔ اُس نے کلیسیا کو ترتیب میں رکھنے کے لیے اُستاد اور باقیوں کو مقرر کیا ہے تا کہ اپنی کلیسیا کی رہنمائی اور رہبری کر سکے۔ اور آج صبح، ہم، جیسے ہم نے کہا تھا، یسُوع زمین پر اپنا بدن رکھتا ہے......اور جیسے ہی اُسکا بدن حرکت کرتا ہے، تو یہ بالکل ایک سائے کی طرح زمین پر منعکس ہوتا ہے۔ اور یہ اُسکے ساتھ حرکت کرے گا۔

(24) اب، بہت سے لوگ......اور ایڈونٹسٹ لوگ اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ جب ایک شخص مرجاتا ہے تو وہ سیدھا قبر میں جا کر وہاں پڑا رہتا ہے، رُوح، بدن، اور باقی سب کچھ، جب تک

قیامت نہیں آجاتی۔ اور وہ...... وہ اسے ''رُوح میں سو جانا کہتے ہیں۔'' خیر، یہ بات ٹھیک ہے۔ جب تک وہ یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں اور نئے سرے سے جنم لیتے ہیں یہ سب تب تک ٹھیک ہے، یہ چیز اُنہیں تکلیف نہیں پہنچائیگی۔ لیکن اب دیکھیں، کلام کے مطابق، جب انسان مرتا ہے، اگر وہ مسیحی ہے، اگر اُس نے نئے سرے سے جنم لیا ہے، اور رُوح القُدس یافتہ ہے، تو اُسے خُدا کی عدالت میں کھڑا ہونا نہیں پڑیگا۔ سمجھے؟ وہ ٹھیک سیدھا خُدا کی حضوری میں جاتا ہے۔ اور اُسے کبھی بھی عدالت میں جانا نہیں پڑے گا، کیونکہ وہ پہلے ہی گزر چکا ہے...... سمجھے؟

(25) مجھے اسکے لیے کھڑا نہیں ہونا ہے کیونکہ مسیح نے میرے لیے یہ کام کر دیا ہے۔ دیکھیں، میں گنہگار تھا، لیکن مسیح کی عدالت...... یہاں- یہاں پوری بات تھوڑے لفظوں میں موجود ہے: خُدا نے کہا، ''جس روز تُو نے کھایا، اُس روز تُو مرا۔'' یہ بات طے ہوگئی۔

(26) دیکھیں، خُدا اپنا کلام قائم رکھتا ہے۔ وہ اپنے کلام کو قائم رکھنے کے علاوہ اور کچھ نہیں کرتا، کیونکہ وہ خُدا ہے۔ خیر دیکھیں، وہ ایسا نہیں کرسکتا۔ پھر، وہ...... دیکھیں آپ خُدا سے جدا ہو گئے۔ اور...... اور پھر، آپ نے گناہ میں جنم لیا، اور بدی میں صورت پکڑی، دُنیا میں جھوٹ بولتے آئے۔ پس جب آپ جنم لیتے ہیں، تو آپ فطری طور پر گنہگار ہوتے ہیں۔ پھر آپ دُنیا میں اسکے متعلق کچھ نہیں کر سکتے۔ پھر میں ایسا کچھ نہیں کرسکتا جو مجھے بچا سکے یا آپکو بچا سکے۔ یہی کام ہے جو مسیح نے خُدا میں ہوتے ہوئے ہمارے لیے کیا، یا، خُدا نے مسیح میں ہوتے ہوئے ہمارے لیے کیا۔ سمجھے؟ خیر، اگر میں اسکے متعلق کچھ سوچتا ہوں کہ میں یہ کرسکتا ہوں، تو ایسا نہیں ہے، بلکہ یہ وہ ہے جو اُس نے کیا ہے۔

(27) ٹھیک ہے اب، ہم اُس میں ہیں۔ اور وہ خُدا کی عدالت میں کھڑا ہوا؛ اُس نے عدالت کا سامنا کیا۔ اور وہ، جو گناہ سے مبرا تھا، اور گناہ کو جانتا نہیں تھا، وہ ہمارے لیے گناہ بن گیا۔ پس جب تک آپ مسیح میں ہیں، آپ عدالت سے آزاد ہیں۔ ''جب میں خون کو دیکھوں گا، میں تمہیں چھوڑ دونگا۔'' دیکھیں، سمجھے؟ یہ بات ہے۔ یہ خون ہے، جو ہمیں آزاد کرتا ہے۔

(28) دیکھیں، گنہگار کو...... گنہگار کو عدالت میں کھڑا ہونا پڑیگا۔ اور گناہگار کیلئے عدالت کے علاوہ اور کچھ نہیں ہوگا۔ یہ بالکل ایسا ہی ہے جیسے مسیح کا خون دُنیا کے گرد ایک- ایک دائرے یا پھر قوسِ

قزح کی طرح موجود ہے۔ جب تک آپ اس میں ہیں......اور اگر خُدا آج رات دُنیا کی حالت کو مسیح کے لہو کے علاوہ کسی اور چیز سے دیکھے، تو وہ اسے ایک سیکنڈ میں تباہ کر دیگا۔ اُسے کرنا پڑے گا۔ یہی وہ جگہ ہے جسکی عدالت ہونے والی ہے۔

(29) اور، اب، دیکھیں، جب تک کوئی شخص زمین پر ہے، اس سے کوئی غرض نہیں کہ وہ شرابی ہے، یا وہ جواری ہے، یا وہ خوفناک بے ایمان ہے، خُداوند کا فضل ابھی بھی اُسکے لیے کفارہ دے رہا ہے۔ چاہے وہ ایک لڑکی ہے، یا ایک عورت ہے، چاہے وہ جو بھی ہے، ایک کسبی ہے یا کوئی بھی ہے، یسوع مسیح کا لہو اُسکے لیے ابھی بھی کفارہ دے رہا ہے۔ لیکن اُس گھڑی جب اُسکی رُوح اِس بدن کو چھوڑ کر اُس پار چلی جاتی ہے، تو وہ رحم سے گزر کر عدالت میں چلی جاتی ہے۔ اور خُدا نے پہلے ہی اُسکی عدالت کر دی ہے۔ یہ بات طے ہے۔ وہ اس میں سے گزر چکی ہے۔ اُسکی عدالت ہو چکی ہے۔ وہ عدالت میں سے گزر چکی ہے۔

(30) جب آپ خُدا کے کفارے کو اپنے گناہوں کیلئے لیتے ہیں تو آپ اپنی عدالت خود کرتے ہیں۔ سمجھے؟ آپ اپنی عدالت خود کرتے ہیں۔ آپکو اُسکی عدالت نہیں چاہیے بلکہ آپ کیلئے اُسکی معافی کافی ہے۔ سمجھے؟ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ وہ آپکو معاف کر دیگا، تو اپنی غلطیوں کا اقرار کریں، اور وہ آپکو معاف کر دے گا۔

(31) پھر ہم ایک رُوح کے وسیلہ (غور کریں) ہم سب ایک ہی بدن میں بپتسمہ لیتے ہیں۔ اور اُس بدن کو خُدا نے اُٹھا کھڑا کیا، مرُدوں میں سے زندہ کیا، اور تقدیس کی، اور وہ آسمان پر اُس کے دہنے ہاتھ پورے اختیار اور قدرت کے ساتھ موجود ہے، پس پھر جو مسیح میں موے ہیں، اور جو مسیح میں ہیں، وہ عدالت سے آزاد ہیں، اور وہ سب قیامت کے روز جی اُٹھیں گے۔

(32) غور کریں۔ دیکھیں اب جب ہم مرتے ہیں– اب جب ہم مر جاتے ہیں، تو ہم اپنے آسمانی بدن کے ساتھ قادرِ مطلق خُدا کی حضوری میں چلے جاتے ہیں۔ اگر ہم دونوں ابھی یہاں مر جاتے ہیں، تو میری ملاقات بھائی نیول سے وہاں اُوپر ہوگی، اور تقریباً ایک گھنٹے میں ایسا ہوگا اور میری ملاقات بھائی سے وہاں ہوگی؛ میں کہوں گا،'' بھائی نیول، سلام،'' میں اس سے بات کروں گا۔ میں

اِس سے ہاتھ نہیں ملا سکوں گا؛ کیونکہ وہ آسمانی بدن ہوگا۔مگر میں بھائی سے بات کر سکوں گا؛ یہ بالکل ویسا ہی نظر آئے گا جیسا یہ اب نظر آ رہا ہے۔ میں بھی بالکل ویسا ہی نظر آؤں گا۔لیکن ہم ایک دوسرے سے بات کر پائیں گے،لیکن ایک دوسرے کو چھو نہیں پائیں گے، کیونکہ ہمارے پاس وہ پانچ حواس نہیں ہونگے یعنی دیکھنا، چکھنا، چھونا، سونگھنا، اور سننا۔ سمجھے؟ لیکن ہم لوگ لافانی ہونگے، اور ایک دوسرے کو دیکھ پائیں گے۔ہم اُس بابرکت دائرہ کار میں رہیں گے جو خُدا کے مذبح کے قریب ہے۔ کیا آپ نہیں جانتے کہ یوحنا نے اُن رُوحوں کو دیکھا جو اُس مذبح کے نیچے چلا رہیں تھیں،''اے مالک،اور کتنی دیر،اور کتنی دیر'' تاکہ زمین پر واپس آ کر اُس لباس کو پہن سکیں؟

(33) پھر، جب یسُوع، جواب ہم میں رُوحُ القُدس کی صورت میں موجود ہے، جب اُسکا آسمانی بدن، یعنی رُوح القُدس، اُس جلالی بدن کے ساتھ دوبارہ واپس آئیگا، تو ہم بھی اُسکی طرح اُس میں جلالی ہو جائیں گے۔ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ تب میں اُس سے ہاتھ ملاؤں گا اور کہوں گا،''بھائی نیول، یہ یہاں ہے۔'' پھر ہم کھانا کھائیں گے۔

(34) دیکھیں۔ یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، جب وہ عشائے ربانی لے رہے تھے، اُس نے کہا،''میں انگور کا یہ شیرہ پھر کبھی نہ پیوں گا جب تک تمہارے ساتھ اپنے باپ کی بادشاہی میں نیا نہ پیوں۔'' کیا یہ درست ہے؟ دیکھیں؟ یہ یہاں ہے۔ پس، ہم...... جب مُردے مرتے ہیں تو...... ایک راستباز آدمی، خُداوند کی حضوری میں کھڑا رہتا ہے اور ایک لافانی ہوتے ہوئے اُسکی حضوری میں پہنچ جاتا ہے اور اُس مبارک اور پُرسکون جگہ میں اُس دن تک رہتا ہے...... جب تک دوبارہ نہیں آجاتا۔

(35) اب، ایک وقت تھا جب لوگ مرنے کے بعد خُداوند کی حضوری میں نہیں جاتے تھے، جبکہ وہ راستباز ہوتے تھے۔ پُرانے عہدنامے میں ایسا تھا۔ وہ ایک ایسی جگہ جاتے تھے جسے فردوس کہا جاتا تھا، اور وہاں فردوس میں جا کر رُوحیں صرف انتظار کرتی تھیں۔ اور فردوس وہ جگہ تھی جہاں خُدا اُن رُوحوں کو رکھتا تھا اور وہ جگہ خوابوں کی دُنیا کی مانند ہوتی تھی، جب تک یسُوع مسیح کا خون بہایا نہیں گیا؛ کیونکہ بیلوں اور بکروں کا خون گناہ کو کبھی بھی مٹا نہیں سکتا تھا، بلکہ وہ صرف گناہ کو ڈھانپتا تھا۔ لیکن

یسُوع کا لہو گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

(36) آپ اُس پر غور کریں...... جب وہ کلوری پر موا......اور اپنی واپسی پر، وہ اپنے ساتھ اُن مقدسوں کو لیا گیا جو بیل، اور بکروں، اور بچھڑوں کے کفارے تلے موئے تھے۔ اور وہ شہر میں داخل ہوئے (اوہ!) اور بہت سے لوگوں کو دکھائی دیئے۔ کیا خوبصورت نظارہ ہے! اوہ، کاش ہم صرف ایک لمحے کے لیے اسے دیکھ سکیں۔ یسوع پر نگا کریں جب وہ موا۔

(37) یہاں، میں نے اکثر کہا ہے، اور مجھے یقین ہے، یہاں اس کلیسیا میں، ایک-ایک اس طرح کی قطار ہے، کیونکہ یہاں فانی لوگ رہتے ہے۔ اور ہر ایک خوشی کے اِس عظیم اجتماع میں شامل ہے، جو سیاہی اور تاریکی سے بھرپور ہے۔ فانی لوگ یہاں رہتے ہیں۔ دیکھیں، یا تو یہ اس طرف سے اثر لیتے ہیں، یا یہ اُس طرف سے اثر لیتے ہیں۔ آپ یہاں ایک رُوحانی مخلوق نہیں ہو سکتے ہیں، دیکھیں نیچے والی دُنیا سے یا اوپر والی دنیا سے اثر لیے بغیر، آپ گنہگار یا مقدس بھی نہیں ہو سکتے ہیں۔ اگر آپکا اثر ورسوخ اُدھر سے ہے، تو پھر آپ آسمانی ہیں۔ آپکا آسمانی بدن آپکا انتظار کر رہا ہے۔ لیکن اگر آپ شریر، اور ریاکار، اور بے پرواہ ہیں، تو آپکا آسمانی بدن یہاں نیچے ہے، اِس سے قطع نظر کہ آپ کتنا سوچتے ہیں کہ وہ وہاں اُوپر ہے؛ کیونکہ جو پھل آپ لوگوں کے سامنے پیدا کرتے ہیں اُس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ کہاں سے ہیں۔ پس جیسے آپ یہاں ہیں ویسے ہی آپ کہیں اور ہیں۔ جب آپ یہاں سے جاتے ہیں تو آپکی زندگی جو آپ یہاں بسر کر رہے ہوتے ہیں یہ اُس چیز کا عکس ہے کہ آپکی میراث کیا ہے۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟

(38) اب ہم اِس وقت (اوہ، جب میں اسکے متعلق سوچتا ہوں) ہم ٹھیک اس وقت خُدا کی حضوری میں جلالی ہیں، یعنی نئے سرے سے جنم لیے ہوئے ایماندار ہیں۔ ''اسلیئے اگر یہ زمینی خیمہ گرایا جاتا ہے، تو ہمارا پہلے سے ایک خیمہ جلال میں انتظار کر رہا ہے،'' کہیں اور نہیں، ٹھیک اُس پار ہمارا انتظار کر رہا ہے۔ اور یہ زمینی بدن اُس لافانی لباس کے ساتھ ملبوس ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ بیماری، اور دکھ، اور تکلیفیں، اور مایوسیاں، اور دل کے دورے ہیں، اور......اوہ! میں نہایت خوش ہونگا جب یہ بیماری خانہ ختم ہو جائے گا، کیا آپ نہیں ہونگے؟ جی ہاں، جناب! ہم گھر جا سکتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔

(39) بس، ہم تو، اُس لباس کو پہننا چاہتے ہیں، رُوح کراہ رہی ہے۔ اوہ، جب آپ دیکھتے ہیں اور ارِد گرِد اِن تمام تکلیفوں پر نظر کرتے ہیں، اُس سارے ڈھیر پر، جو بدبو، اور گناہ، اور فانی زندگی، اور دھوکا دہی، اور باقی چیزوں پر مشتمل ہے، تو میں سوچتا ہوں، ''اوہ، اے خُدا، اور کتنی دیر ہوگی؟''

(40) اِنہی دِنوں میں سے کسی ایک روز میں کلام کی منادی آخری بار کرونگا، اور بائبل کو اس طرح رکھ کر، گھر چلا جاؤں گا۔ اوہ، وہ کیا ہی شاندار وقت ہوگا۔ جب یہ زمینی خیمہ یہاں ختم ہو جائیگا، اور اس میں ایک سیکنڈ بھی نہیں لگے گا جب میں اُس پار دوسرے خیمہ میں چلا جاونگا؛ یوں آپ بھی ہوں گے۔ اوہ، میرے خُدایا! کوئی حیرت نہیں اُنہوں نے کہا:

بدن کی اِس پوشاک کو میں چھوڑوں گا اور اُٹھ کھڑا ہوں گا،

اور اُس ابدی اجر کو پاؤں گا؛

اور ہوا میں سے گزرتے ہوئے یہ پکاروں گا......(یقیناً، اُوپر جارہا ہوں۔)

(41) اب، یہ کہاں ہے؟ ہمیں یہ کب حاصل ہوگا؟ اب دیکھیں! ''جنکو اُس نے راستباز ٹھہرایا، اُس نے اُنکو جلال بھی بخشا۔'' اور کیا آپ محسوس کرتے ہیں کہ ہمارے جلالی، لافانی بدن یسوع مسیح کی حضوری میں ٹھیک اِس گھڑی ہمارا انتظار کر رہے ہیں، وہ ہمارے آنے کا انتظار کر رہے ہیں؟

(42) کیا آپکو معلوم ہے کہ جب ایک بچہ اس زمین پر پیدا ہوتا ہے، اس سے پہلے کہ وہ پیدا ہو اُس میں زندگی ہوتی ہے۔ لیکن ابھی تک وہ دنیا میں نہیں آیا ہوتا۔ اور جیسے ہی اُس بچے کی پیدائش قریب آتی ہے......تو کچھ اس طرح...... پیدا ہونے کے وقت ہوتا ہے...... اُسکے پھیپھڑے پوری طرح سے بند ہوتے ہیں، اور اُن میں کوئی جان نہیں ہوتی۔ اُسکے پٹھے کانپ رہے ہوتے ہیں اور جھٹکے کھا رہے ہوتے ہیں۔ لیکن پہلی چیز، صرف ایک یا دو تھپڑ مارنے کی ضرورت ہوتی ہے [بھائی برنہم اپنے ہاتھوں کو تین دفعہ بجاتے ہیں–ایڈیٹر۔] اس طرح سے، اور وہ [بھائی برنہم مشکل سے سانس بھرتے ہیں۔] ایسے سانس لیتا ہے۔ کیا معاملہ ہے؟ بالکل جیسے ایک جسمانی بدن ایک ماں میں تشکیل پا رہا ہوتا ہے، اُسی طرح ایک رُوحانی بدن بھی بچے کے پیدا ہونے کے ساتھ ہی اُسے حاصل کرنے کیلئے انتظار کر رہا ہوتا ہے۔

(43) اور یقیناً جس طرح رُوحانی بدن تشکیل پا رہا ہوتا ہے، اُسی طرح دُنیا میں آتے ہی ایک جسمانی بدن اُسے حاصل کرنے لیے انتظار کر رہا ہوتا ہے۔ سمجھے؟ یہ برعکس ہے، ٹھیک دوبارہ عدن کی جانب (سمجھے؟)، یعنی واپسی پر ہیں۔

(44) اب یہاں، خُدا ہے...... جو موت، جو اس- اس موت کے سارے ڈنک کو باہر نکال دیتا ہے۔ اور اس میں تعجب نہیں کہ پولوس نے کھڑے ہو کر کہا،''اے موت، تیرا ڈنک کہاں رہا؟ اے قبر، تیری فتح کہاں رہی؟'' اُس نے کہا،''مگر خُدا کا شکر ہے جو ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ ہمیں فتح بخشتا ہے۔'' جی ہاں، جناب۔ اسلیئے جب یہ زمینی خیمہ گرایا جاتا ہے تو ہمارے پاس پہلے سے ایک ہے جو انتظار کر رہا ہے، پس اِسکے متعلق بھول جائیں۔

(45) اب اے دوست، یہ آپکے لیے ہے، اگر آپ گنہگار ہیں جس نے یہ پوچھا ہے، تو خُدا آپ پر رحم کرے۔ جی ہاں، جناب! اس وقت آپ تباہی کے نیچے نہیں ہیں، نہیں ہیں، نہیں! آپ ترقی کریں اور آگے بڑھیں۔ اور یہ سب کچھ خُدا کے رحم کے وسیلہ ہے۔ یہ سب خُدا کا رحم ہے کہ آپ ترقی کرتے اور باقی سب کام کرتے ہیں جو آپ کرنا چاہتے ہیں۔ یہ حقیقت ہے۔ لیکن اِن میں سے کسی ایک روز، اگر آپ گنہگار ہیں اور آپکی رُوح آپکو چھوڑ جاتی ہے، تو پھر اُس پار یہ عدالت میں جائے گی اور اسے مجرم ٹھہرایا جائیگا۔ اور پھر، آپکو دور پھینک دیا جائیگا، اور پھر آپ اُس دن تک عذاب میں رہیں گے جب تک آپ دوبارہ اس زمین پر نہیں آجاتے۔ اور پھر آپکو ایک لافانی بدن حاصل ہوگا، ایک لافانی بدن جو مر نہیں سکتا، اور اُسے ایسے گھنے اندھیرے میں پھینک دیا جائیگا جہاں رونا، چلانا، اور دانتوں کا پیسنا ہوگا۔ آپکو جہنم میں پھینک دیا جائیگا، جہاں کے کیڑے کبھی نہیں مرتے اور نہ ہی وہاں کی آگ بجھتی ہے، اور آپکو اُن تمام آنے والے زمانوں کے عذاب سے گزرنا پڑیگا۔ یسُوع نے ایسا کہا ہے۔ یہ ایک سیاہ تصویر ہے، لیکن بائبل یہ بیان کرتی ہے۔

(46) خُدا نے گناہ کو رد کیا اور اُسکی قیمت ادا کرنی پڑی، اگر اُن ناپاک رُوحوں کو دوبارہ کھول دیا جائے تو کیا ہوگا؟ لیکن ہمارے پاس ایک چیز ہے جو پچھلے چھ ہزار سالوں سے ہمارے پاس تھی۔ کیا یہ درست ہے؟ پھر یہ موقع کبھی نہیں آئے گا۔

(47) اب آپ کہتے ہیں، ’’خیر، مجھے یقین ہے جب آپ قبر میں جاتے ہیں تو-تو آپ جہنم میں جاتے ہیں۔‘‘ آپکا بدن جہنم میں چلا جاتا ہے، یہ درست ہے۔ جہنم کا مطلب ’’علیحدگی ہے۔‘‘ موت کا مطلب ’’جدائی ہے۔‘‘ آپکا بدن مرکر، جدا ہو جاتا ہے۔ آپ اپنے عزیزوں سے الگ ہو جاتے ہیں، لیکن یہ وہ بات نہیں جسکے متعلق آپ بات کررہے ہیں۔ ’’آدمی کیلئے ایک بار مرنا، اور اسکے بعد، عدالت کا ہونا مقرر ہے۔‘‘ سمجھے؟

(48) اب دیکھیں، جب آپ...... اگر آپ خُدا کی عدالت میں کھڑے ہوتے ہیں، تو پھر آپکی عدالت ایک غضب ناک خُدا کے وسیلہ ہوگی۔ اور پھر خُدا نے...... یہ پہلے ہی بتا دیا ہے کہ وہ کیا کرنے والا ہے۔ پس کیا آپ وہاں جانے سے پہلے جانتے ہیں کہ آپکی عدالت کیسے ہوگی۔ پس کرنیوالا کام یہ ہے کہ نجات پائیں اور اُس جلالی بدن کو حاصل کریں......

(49) دیکھیں۔ اگر مجھے ایسا کرنا پڑے...... اگر میری رُوح...... دیکھیں، ہم مردہ نہیں ہیں؛ ہم زندہ ہیں۔ اگر-اگر میرے...... اگر یہ میز یہاں...... اگر اِس تختے میں جان آجائے جو میری اُنگلیوں میں ہے، تو پھر اس میز، کے ہلنے میں کوئی سمجھداری ہے، پھر یہ اُس طرح سے ہل سکتا ہے جیسے میری اُنگلی ہلتی ہے۔ ہم اس قسم کی چیز سے نہیں بنے ہیں۔ ہم خلیات سے- سے- سے- سے بنے ہیں، اور زندگی سے، اور ریشے سے بنے ہیں؛ اور اس میں روح ہے جو اِن سب کو قابو میں رکھتی ہے۔ اور دیکھیں اسے کتنی تیزی سے سفر طے کرنا ہوتا ہے۔ یہاں دیکھیں؛ میرا ہاتھ اسے چھو سکتا ہے۔ اب، جلدی جلدی نہیں...... اسکا ایک منفی اور ایک مثبت ردِعمل ہوگا۔ بالکل جیسے ہی میری اُنگلی اسے چھوتی ہے، تو یہ اُسے محسوس کرتی ہے۔ اور یہ بات تیزی سے میرے ذہن میں چلی جاتی ہے، اور میرا ذہن کہتا ہے، ’’یہ ٹھنڈا ہے،‘‘ اور واپس آجاتا ہے۔ دیکھیں یہ کتنی تیزی سے کام ہوا؟ سوچنے سے بھی زیادہ تیز، کسی بھی چیز سے زیادہ تیز، یہی وہ عمل ہے۔ یہ کیا ہے؟ وہاں کچھ زندہ ہے، اور اعصاب دماغ پر کام کرتا ہے۔ دیکھیں میرا کیا مطلب ہے؟ اعصاب چھوتا ہے، اور محسوس کرتا ہے، اور ذہن کو کہتا ہے، ’’یہ ٹھنڈا ہے۔‘‘ اور ذہن کہتا ہے یہ ٹھنڈا ہے، کیونکہ اس نے اعصاب کے ذریعے محسوس کیا ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! آپ بناوٹ کے متعلق بات کرتے ہیں۔

(50) اور پھر، یہ سب کچھ...... کتنی تیزی سے خُدا ہمارے خیال کو جان لیتا ہے جو ہم سوچتے ہیں۔ اور جو بھی ہم کرتے ہیں، وہ اُسکے متعلق جانتا ہے۔

پس جب ایماندار مرتا ہے، تو وہ اپنے خُدا، اپنے خالق کی حضوری میں چلا جاتا ہے۔ اور جب، گنہگار مرتا ہے، تو وہ اپنی منزل کی جانب چلا جاتا ہے۔ اِسکے بعد واپسی ہے...... اب، میں چُنے ہوئے لوگوں کی بات کرر ہا ہوں۔

(51) لیکن کچھ ہیں جو دوسری قیامت کے روز جی اُٹھیں گے، اور اُنہیں گنہگاروں کے ساتھ عدالت میں کھڑا ہونا پڑیگا، تاکہ اُنکے ساتھ اُنکی عدالت ہو۔ لیکن میں اسے سمجھنے کیلئے یقینی بنانا چاہتا ہوں۔ سمجھے؟

(52) اب، ایسا ہوگا...... اور سب سے پہلی چیز جو- جو ہوگی وہ دلہن کی آمد ہوگی۔ دُنیا میں لوگ ہوں گے...... میں...... آپ شاید اسکے متعلق تھوڑا سا مختلف سوچیں، لیکن غور سے سنیں۔ دیکھیں اگر فقط آپ نے مسیح کو اپنا ذاتی نجات دہندہ قبول کیا ہے، تو اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ آمدِ ثانی میں جا رہے ہیں۔ یہ برگزیدہ لوگوں کے لیے ہے، اور وہ آمدِ ثانی میں جائیں گے۔ یہاں زمین پر لوگوں کا بقیہ ہوگا جو ایذارسانی اور بڑی مصیبت سے گزرے گا۔ لیکن کلیسیا آمدِ ثانی میں اُٹھالی جائے گی۔

(53) یہاں کتنی خواتین ہیں جو یہ نہیں جانتی ہیں دیکھیں جب آپ کپڑا کاٹنے لگتی ہیں تو آپ اُس کپڑے کو اس طرح رکھتی ہیں، اور اپنا پیٹرن اُس کپڑے پر اس طرح رکھتی ہیں، اور پھر آپ اُس کپڑے کو پیٹرن کے مطابق کاٹتی ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟ اور جو کپڑا بچ جاتا ہے وہ بالکل وہی کپڑا ہوتا ہے جو پیٹرن میں ہوتا ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ دیکھیں آپ اسی طرح کرتی ہیں۔ آپ باقی کپڑے کو دوبارہ استعمال کرنے کے لیے کہیں محفوظ کر لیتی ہیں، اور یہ وہی- وہی کپڑا ہوتا ہے جسے آپ نے اُس میں سے کاٹا تھا......

(54) اب، پیٹرن کس کے پاس ہے؟ خُدا، انتخاب کے ذریعے پیٹرن رکھتا ہے۔ آمین! خُدا انتخاب کے ذریعے نمونہ رکھتا ہے۔ اُس نے کہا، ''دیکھو، میں نے تمہیں بنائی عالم سے پیشتر چُن لیا...... میں نے یہاں رکھا ہے......'' کیوں، یسُوع نے شاگردوں سے کہا کہ وہ اُنکے ساتھ تھا، اور اُس نے

اُنہیں چُنا، اور وہ اُنہیں تب سے جانتا تھا جب دُنیا کی بنیاد بھی نہیں رکھی گئی تھی۔ کیا یہ درست ہے؟ پس خُدا نمونہ رکھتا ہے۔ اب دیکھیں، یہاں چُنے ہوئے ہیں جو آمدِ ثانی میں جائیں گے۔ لیکن لوگوں کا ایک اور گروہ بھی ہوگا جو اچھا، راستباز، اور پاکیزہ، اور خُدا کے وسیلہ بچایا گیا ہوگا، لیکن وہ آمدِ ثانی میں نہیں جائیگا؛ اور وہ، گروہ دوسری قیامت میں جی اُٹھیگا......

(55) اوہ، میرا- میرا یقین ہے کہ آپ مجھ سے ناراض نہیں ہونگے میں یہاں اس بات کو آپکے لئے بالکل واضح کرنا چاہتا ہوں۔ سمجھے؟ بُرا مت منائیں۔ مجھے- مجھے یہ کہنا ہے، کیونکہ مجھے...... مجھے زور دیا جا رہا ہے (آپ سمجھ گئے ہیں؟) اسے کہنے دیں۔ دھیان دیں۔ اب دیکھیں۔ اور، میں یہ کہنے لگا ہوں: یہاں ایسے لوگ ہیں جو ایمان کے وسیلہ راستبازی پر یقین کرتے ہیں (سمجھے؟)، اور وہ ایک اچھی، صاف، اور مقدس زندگی بسر کرتے ہیں؛ وہ تقدیس پر یقین رکھتے ہیں، اور قبول کرتے ہیں......

(56) یہوداہ اسکریوتی کو دیکھیں۔ یہوداہ اسکریوتی راستباز تھا اُس نے خُداوند یسُوع مسیح پر ایمان رکھا اور اُسے اپنا ذاتی نجات دہندہ قبول کیا، یہوداہ اسکریوتی نے ایسا کیا۔ یہوادہ اسکریوتی کی تقدیس یوحنا17 :17 میں ہوئی اور متی 10 میں اُسے اختیار دیا گیا تاکہ وہ جائے اور بدروحوں کو نکالے۔ اور یہوداہ اسکریوتی، بیماروں کو شفا دینے اور بدرُوحیں نکالنے کے بعد، دوبارہ واپس آیا، اور وہ نعرے مارتا اور خوشی کرتا ہوا واپس آیا بالکل ویسے ہی جیسے آپ ایک مذہبی جوش رکھنے والے کو دیکھتے ہیں۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ بائبل یہ بیان کرتی ہے۔ لیکن جب وہ پینتی کوست پر آیا، تو اُس نے اپنا رنگ دکھایا۔ اب- اب اُس رُوح کو دیکھیں۔

(57) آج دُنیا میں ایسے لوگ ہیں، بلکہ اچھے مسیحی لوگ ہیں جو راستبازی پر ایمان لے آئیں گے، ان میں سے بہت سارے، ہزاروں، لاکھوں راستبازی پر ایمان لے آئینگے۔ لیکن وہ تقدیس کو قبول نہیں کرینگے۔ ہم کہتے ہیں وہ پریسبٹرین ،ایپس کوپلین، اور وغیرہ وغیرہ ہیں۔ وہ راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں؛ اور اُسکی منادی کرتے ہیں۔ اور یہ اچھی بات ہے؛ وہ ٹھیک ہیں۔

(58) لیکن دیکھیں، اب- اب ناضرین، پیلگرام ہولینس، اور فری میتھوڈسٹ تقدیس کے مطابق چلتے ہیں۔ وہ تقدیس پر ایمان رکھتے ہیں۔ یقیناً! وہ ٹھیک ہیں۔ اور وہ فتح حاصل کرتے ہیں،

اور شادمانی کرتے ہیں، اور خُداوند کی تعریف کرتے ہیں۔ وہ ٹھیک ہیں؛ وہ درست ہیں۔ لیکن اُن میں سے کسی ایک سے بھی رُوح اُلقدس کے بپتسمہ کی، اور قوت، اور نشانات، اور عجیب کام کی بات کریں، تو وہ فوراً اپنا رنگ دکھائیں گے۔ کہتے ہیں، ''میں ایسی کوئی چیز نہیں چاہتا۔ میں اس پر ایمان نہیں رکھتا......'' دیکھیں، میرے عزیز ناضرین لوگ، یہ ایمان رکھتے ہیں کہ اگر کوئی شخص غیر زبان بولتا ہے تو وہ شیطان کی طرف سے ہے۔ اور، بھائی، آپ ایسا کرتے ہیں، آپ......

(59) کیوں، اُنھوں نے ڈاکٹر ریڈ ہیڈ کو سوڈان مشن سے ہٹا دیا تھا، حالانکہ وہ اِسکا صدر تھا، اسلیئے کہ وہ غیر زبانیں بولتا تھا۔ کہا، ''ہم اسے نہیں رکھ سکتے۔''

(60) میں نے کہا، ''پھر آپ پولوس کی طرح منادی بھی نہیں کر سکتے۔ آپ پولوس کی خوشخبری کو بھی قبول نہیں کر سکتے، کیونکہ پولوس نے کہا ہے، 'غیر زبانیں بولنے سے منع نہ کرو۔'' یہ ٹھیک ہے۔ لیکن وہ- وہ کہتے ہیں یہ شیطان کی طرف سے ہیں۔ اُنہوں نے کافی بناوٹ دیکھی ہے، اور اُسے مزید آگے لے کر چل رہے ہیں۔ سمجھے؟ لیکن یہاں ایک راستباز اور تقدیس شدہ کلیسیا ہے؛ مگر رُوح القُدس کے بپتسمہ کا انکار کرتی ہے کیونکہ یہ تقدیس سے مختلف کام ہے۔ اور یہ- یہ مختلف ہے۔ یقیناً ایسا ہے۔

(61) مسیح کے بدن سے تین عناصر آئے۔ اور بالکل وہی عناصر جو اُسکے بدن سے آئے ہمیں استعمال کرنے ہیں تا کہ اُسکے بدن میں شامل ہو جائیں۔ وہاں پانی تھا (کیا یہ درست ہے؟)، خون تھا (کیا یہ درست ہے؟)، اور رُوح تھا۔ اور یسوع، کلام کہتا ہے، ''تین ہیں جو آسمان میں گواہی دیتے ہیں، باپ، بیٹا، اور رُوح القُدس۔ یہ تینوں ایک ہیں؛ یہ ایک ہیں۔ لیکن تین ہیں جو زمین پر گواہی دیتے ہیں؛ یہ ایک نہیں ہیں،'' اُس نے کہا، ''لیکن یہ تینوں ایک بات پر متفق ہیں: پانی، خون، اور رُوح۔'' کیا یہ درست ہے؟

(62) اب دیکھیں، آپکے پاس بیٹے کے بغیر باپ نہیں ہو سکتا۔ اور آپ کے پاس رُوحُ القُدس کے بغیر بیٹا نہیں ہو سکتا، لیکن......آپ کے پاس تقدیس کے بغیر راستبازی ہو سکتی ہے۔ اور آپ دونوں راستباز اور تقدیس شدہ ہو سکتے ہیں اور پھر بھی آپکے پاس رُوحُ القُدس کا بپتسمہ نہیں ہو سکتا۔ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ یہ کلام ہے۔ ''یہ تین ہیں،'' اُس نے کہا، ''یہ زمین پر گواہی دیتے ہیں، پانی، خون، اور رُوح؛ اور

یہ تینوں ایک ہی بات پر متفق ہیں۔'' سمجھے؟ یہ ایک نہیں ہیں، لیکن یہ ایک بات پر متفق ہیں، کیونکہ پیمائش کے ساتھ یہ وہی پاک رُوح ہے۔ خُدا ہمیں ناپ تول کر رُوح عطا کرتا ہے۔

(63) اب، لوتھر، راستبازی کے تحت تھا، اُس نے اِسی بات کی منادی کی۔ کیا یہ درست ہے؟ لوتھر نے منادی کی، ''راستباز ایمان سے جیتا رہے گا۔'' اور اُسکے پاس ایک عظیم پیغام تھا۔ اور وہ رُوح القُدس کا ایک حصہ تھا۔ پھر لوتھر کا، پیغام مزید آگے بڑھا، کیونکہ خُدا اپنی کلیسیا کھڑی کرنے جا رہا تھا اور عظیم طریقے سے اُسے بھیجنے والا تھا (اوہ، میرے خُدایا!)، لوتھر نے کہا، ''اوہ، ہم ایمان رکھتے ہیں کہ ہمیں یہ مل چکا ہے۔''

(64) لیکن جان ویسلی نے کہا، ''اوہ، نہیں!'' وہ اور جارج وائٹ فیلڈ اور وہ سب، اُنہوں نے کہا، ''ہم تقدیس پر ایمان رکھتے ہیں، کیونکہ، یہ فضل کا دوسرا ضروری کام ہے۔'' کیا یہ درست ہے؟ اور اُنہوں نے لہو پر منادی کی۔ دیکھیں، جب لوتھر نے آگے بڑھنا نہ چاہا، تو خُدا نے پھر یہ کام ویسلین اور متھوڈسٹ کو دے دیا۔ سمجھے؟ اور اُن کے حوالے کر دیا۔ اور اُنکے ہاں ایک بیداری آئی جو دُنیا بھر میں پھیل گئی، اور وہ ایک حقیقی کلیسیا تھی۔

(65) خیر، دیکھیں، پھر وہ وقت آ گیا......اور، اُسکے ساتھ رُوح القُدس کے نشانات، عجیب کام، اور معجزات آ گئے۔ اب، ویسلی نے اس کے ساتھ متفق ہونا نہ چاہا۔ اب دیکھیں، اگر اس وقت ویسلی زمین پر ہوتا اور مارٹن لوتھر بھی زمین پر ہوتا، تو کیا وہ اس کیساتھ متفق ہوتے، کیونکہ وہ رسولوں کے چار یا پانچ ادوار میں سے صرف دوسرے دور کو جانتے تھے جس میں سے گزرے تھے، اور اُنہوں نے اس بات کو دُور سے دیکھا۔

(66) اب، پینتی کاسٹل نے غیر زبانوں پر ایمان رکھا اور انہیں حاصل بھی کیا۔ پھر اُنھوں نے اس بات کو اپنا ''ابتدائی ثبوت بنا لیا،'' تاکہ ہر کوئی غیر زبان بولے۔ یہ ایک خرابی ہے۔ لیکن اب-اب وہ واپس آ گئے ہیں...... یہ خُدا کی جانب سے دی گئی خصوصیات تھیں۔ یہ بالکل ایسے ہے جیسے میری نیلی آنکھیں ہیں، اور اس میں میرا کوئی عمل دخل نہیں، یہ...... خُدا نے مجھے دیں ہیں۔ اسی طرح کلیسیا میں نعمتیں ہیں۔ خُدا نے اِنہیں کلیسیا میں بھیجا ہے۔ ''خُدا نے انہیں کلیسیا میں مقرر کیا ہے......'' سمجھے؟

(67) اب۔ جب یہ اسکے ساتھ آئے......تو، انکے پاس عظیم برکت تھی، جو لوتھرین یا-یا میتھوڈسٹ، بلکہ ان دونوں سے بڑھ کر تھی۔ اور اب، انہوں نے اسے اسطرح منظّم کر دیا ہے اور جب تک یہ پنتیکاسٹل، میتھوڈسٹ، اور باقی دوسروں سے بدتر نہیں ہو جاتے اسی طرح چلتے رہینگے۔ اور پھر، انکے پاس ایک اور مقام ہے جہاں دوسرا اور تیسرا دور ہے......انہیں تقریباً چالیس سال ہو گئے ہیں جب انہوں نے غیر زبانوں میں بولنا شروع کیا تھا۔ اور اس خُدا کے درخت پر نوقسم کے مختلف پھل ہیں۔ اب، اِن میں سے کوئی پھل بھی آپ حاصل کر سکتے ہیں۔ سمجھے؟ خُدا نے انھیں بھیجا ہے، لیکن یہ سب ایک ہی درخت سے آتے ہیں۔

اب، راستبازی، کو دیکھتے ہیں۔

(68) آج صبح کے سبق کو دیکھیں۔ جبکہ عدالت ہو رہی تھی، اور کتابیں کھلی تھیں......اب، یسُوع اپنے لاکھوں لاکھ مقدسوں کے ساتھ آیا، اور عدالت ہو رہی تھی۔ یہاں وہ سب سفید تخت کی عدالت کے چوگرد تھے (اور ہم نے اسے کلام میں سے دیکھا تھا)، اور کتابیں کھلی تھیں؛ اور پھر ایک اور کتاب کو کھولا گیا جو زندگی کی کتاب تھی۔ اور جنکا ریپچر ہوا تھا وہ اُنکی عدالت کر رہے تھے۔ کیا یہ درست ہے؟ یہ وہ لوگ تھے جو گھر پہنچ چکے تھے اور اپنے جلالی بدنوں میں تھے، اور ہزار سالہ بادشاہی گزار کر، یہاں سفید تخت کی عدالت میں آئے تھے، اور اُنکی عدالت کر رہے تھے۔ اُس نے کہا کہ وہ بھیڑوں کو بکریوں سے الگ کریگا۔

اب، آپ یہاں کہہ سکتے ہیں، ''کیوں، اب دیکھیں۔'' آپ کہتے ہیں، ''کیا یہ آنے والے...... مقام ہیں، بھائی برنہم؟'' سفید تخت کی عدالت میں۔

(69) ''ریپچر کے متعلق کیا خیال ہے؟'' خیر، ریپچر کے وقت کے بارے میں......یسُوع نے ہمیں ایک تمثیل میں سکھایا تھا۔ اور اُس نے اس بات کو کافی مختلف طریقوں سے بھی سکھایا تھا۔ ایک طریقہ یہ ہے۔ اُس نے کہا کہ دس کنواریاں تھیں جو خُداوند سے ملنے گئی تھیں۔ اور پس......وہ سب کنواریاں تھیں، لیکن کچھ کے پاس اُنکی کپیوں میں تیل تھا اور کچھ کے پاس تیل ختم ہو گیا تھا۔ کیا یہ درست ہے؟ اور جب دُلہن......اب، تیل کیا ہے؟ تیل رُوح القُدس ہے؛ بائبل یہی کہتی ہے۔ اب

دیکھیں۔ وہ کنواریاں تھیں۔ اب کنواری کا کیا مطلب ہے؟'' پاک، صاف، علیحدہ کی ہوئی، تقدیس شدہ۔'' کیا یہ درست ہے؟

(70) اگر میرے پاس ایک چھوٹا سا گلاس ہوتا تو میں آپکو دکھاتا کہ یہ کیا ہے...... یہاں دیکھیں، مثال کے طور پر جیسے یہ بوتل ہے، اگر یہ خالی ہوتی، اور میں اسے اُٹھاتا، اور یہ اتنی گندی ہوتی جتنی کہ یہ ہوسکتی ہے...... مگر میں اسے استعمال کرنا چاہتا ہوں۔ پس اب، پہلی چیز جو میں کرنا چاہتا ہوں وہ راستبازی ہے۔ میں اسے اُٹھا کر استعمال کرنا چاہتا ہوں۔ مگر یہ گندی ہے؛ میں-میں نے اسے گندگی سے لیا تھا، یا یہ کوئی بھی جگہ تھی۔ اب، اگر میں ٹھیک آدمی ہوں، تو، میں اس میں اپنے استعمال کی کوئی بھی صاف چیز نہیں رکھونگا۔ دیکھیں پہلے مجھے- مجھے اسے درست کرنا ہے۔ اب، سب سے اچھا کام جو میں کرسکتا ہوں کہ اسے دھوں، اسے صاف کروں، اور اسے پاک کروں۔ کیا یہ درست ہے؟ اب، لفظ تقدیس کا کیا مطلب ہے؟ '' صاف کرنا اور خدمت کیلئے الگ کرنا۔'' پرانی ہیکل کے برتن صاف تھے اور اُنکو خدمت کے لیے الگ رکھا گیا تھا۔

(71) اب، کلیسیا بھی اسی طرح ہے: خُدا نے اسے لوتھرن زمانہ میں اُٹھایا، یہ راستبازی ہے؛ ویسلی کے زمانے میں، اُس نے اسکی تقدیس کی؛ اور اس زمانہ میں وہ اسے بھرتا ہے۔ سمجھے؟ کلیسیا میں زندگی ڈالتا ہے۔ اور جب یہ ہوتا ہے، تو یہ پاک روح کے وسیلے اُسکی اپنی زندگی ہے...... پھر رُوحُ القُدس لوگوں کو لیتا ہے؛ اور رُوح اُلقدس انکی تقدیس کرتا ہے؛ اور رُوحُ القُدس انہیں بھرتا ہے۔ سمجھے؟ یہ بالکل وہی کلیسیا ہے۔

لیکن اب دیکھیں۔ اب اس زمانہ میں......

(72) اب، میرا خیال ہے کہ لوتھر، ویسلی، اور باقی سب، لوگوں میں سے بہت سارے آمدِ ثانی میں جائیں گے۔ اُنکے پاس رُوح کا وہ حصہ تھا جس کی اُنہوں نے منادی کی؛ اور اُنھوں نے اُس پر ایمان رکھا۔

(73) اب، آمدِ ثانی میں...... آج یہاں ایسے لوگ بھی ہیں جو تنظیموں میں چلے گئے ہیں اور وہاں سے مزید آگے نہیں بڑھے۔ اور ایک...... صرف ایک ہی ایسا گروہ ہے، اور وہ خُدا کی کلیسیا ہے؛

جو اُسی طریقے سے آگے بڑھ رہی ہے۔ لیکن اِن تنظیموں نے اِن چیزوں کو تباہ کر کے رکھ دیا ہے۔ اور بہت سے لوگ آج رُوحُ القُدس کے بپتسمہ کو دیکھتے ہیں اور کہتے ہیں یہ حماقت ہے۔ لیکن تو بھی وہ راستباز ہیں، اور وہ تقدیس شدہ ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں، ''اوہ، انہی چیزوں کے ساتھ، آگے بڑھتے جائیں۔''

(74) میں جانتا ہوں ابلیس کے پاس ہر قسم کے پتلے ہیں۔ انہی پتلوں کے اردگرد، یہیں کہیں آپ اچھے سیب بھی تلاش کر سکتے ہیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ بس اسکے پیچھے چلتے رہیں، اور سیب کھاتے رہیں۔ سمجھے؟

(75) اب، دیکھیں...... پھر خُدا نے رُوحُ القُدس سے بھر دیا...... پھر اُس نے اپنی کلیسیا کو اپنے جلال کیلئے مقرر کر دیا۔ دوسری آمد پر، کلیسیا، یعنی دُلہن یہاں واپس آتی ہے۔ اب دیکھیں۔ اگرچہ اُنہیں مصیبت کے دور سے گزرنا پڑا۔ اُس نے کہا، ''اُن کنواریوں کو، جنھوں نے آکر کہا تھا، 'اپنے تیل میں سے ہمیں بھی کچھ دے دو۔'''

'''دُلہا آتا ہے!'' اور دھوم مچ جاتی ہے، ''دیکھو، دلہا آ رہا ہے۔ اُس کے استقبال کو نکلو۔''

اور وہ کنواریاں، جو واقعی کنواریاں تھیں، پاک، اور صاف تھیں (اسکے متعلق سوچیں)، پاک، تقدیس شدہ لوگ تھے مگر رُوحُ القُدس کے بپتسمہ کے بغیر تھے، اُنہوں نے کہا، ''ہمیں تیل دے دو!''

(76) اور کلیسیا نے کہا، ''یہ صرف ہمارے لیے کافی ہے۔ تم جاؤ اور دُعا کرو۔'' لیکن تب تک بہت دیر ہو گئی تھی۔ پس، کلیسیا شادی کی ضیافت میں چلی گئی، اور وہ جو باقی رہ گئیں تھیں اُنہیں باہر اندھیرے میں پھینک دیا گیا (کیا یہ درست ہے؟)، جہاں رونا چلانا اور دانتوں کا پیسنا تھا؛ اور وہ سب مصیبتوں سے گزریں، اور تکلیفیں اُٹھائیں، اور مر گئیں۔

(77) پھر یسُوع دوبارہ زمین پر آتا ہے۔ اور ہزار سالہ بادشاہی مقرر کرتا ہے، اور ایک ہزار سال اُسکے ساتھ گزرتے ہیں۔ پھر یہاں نیک اور– اور بد دونوں آتے ہیں۔ اور اُنہوں نے ہر شخص کی عدالت کی۔ اور بکریوں کو ایک طرف کر دیا گیا اور بھیڑوں کو ایک طرف کر دیا گیا۔ اور پھر خُدا آیا اور کلیسیا کو لیا اور ساری زمین پر اپنے خیمے کو پھیلا دیا، اور وہاں ہم سب اپنے پیاروں کے ساتھ اکھٹے

رہتے ہیں۔ سمجھے؟ یہ فرق ہے۔

(78) اب، یہ لوگ یہاں ہیں...... یقیناً جب ہم مرجاتے ہیں، اور اگر ہم یسُوع مسیح میں ہیں، تو پھر ہم اُس عظیم بدن، مسیح یسُوع کے ساتھ رہنے کیلئے جاتے ہیں۔ اگر ہم گنہگار ہیں، تو پھر ہم اُس غیر ایمانداروں کے بڑے بدن میں رہنے کیلئے چلے جاتے ہیں؛ اور خُدا نے کہا ہے پھر ہمارا حصہ اُن ریاکاروں کے ساتھ، جہنم میں ہوگا، اور وغیرہ وغیرہ۔ آمین! ہوسکتا ہے کہ یہ بالکل واضح نہ ہو۔

لیکن، اب آئیں مزید دیکھتے ہیں تا کہ ہم جان سکیں...... یہاں ایک چھوٹا سا سوال ہے۔

**16۔ مہربانی سے ہمیں خروج 24 کے متعلق سمجھائیں...... بلکہ 4 باب کی 24 آیت سمجھائیں۔ اس حوالے کا کیا مطلب ہے کہ۔ کہ خُدا نے موسیٰ یا اُسکے بیٹے کو مارنے کا منصوبہ بنایا تھا؟ اور ایسا کیوں ہوا تھا؟**

(79) ہم جانتے ہیں یہ کہاں ہے، خروج 24:4 ہے۔ یہ بہت اچھا سوال ہے۔ اب، آئیں اسے ایک لمحے کے لیے پڑھیں گے۔ خروج 4 اور 24:

اور راستہ میں منزل پر، خُداوند اُسے ملا، اور چاہا کہ اسے مار ڈالے۔

کتنے اس کہانی کے متعلق جانتے ہیں؟ دیکھیں، خُدا نے موسیٰ سے پہلے، ابرہام کو اور باقی نسلوں کو، ختنے کا نشان دیا تھا۔ اور یہ وہی عہد تھا جو خُدا نے کیا تھا، کہ ہر ایک یہودی کا ختنہ ہونا چاہیے۔ کیا یہ درست ہے؟ ہر ایک آدمی کا ہونا چاہیے...... یہ ایک نشان تھا۔

(80) کیا آج ہمارا ختنہ ہوا ہے؟ جسم کے اعتبار سے نہیں، بلکہ رُوح القدس کے اعتبار سے۔

(81) اب۔ دیکھیں، خُدا نے یہ حکم دیا تھا، ''ہر ایک مرد کا ختنہ ہونا چاہیے۔'' اور خُدا نے، جب موسیٰ کو وہاں جانے کو کہا تا کہ بنی اسرائیل کو رہائی دلائے، تو موسیٰ نے ابھی تک یہ عہد اپنے بیٹے پر لاگو نہیں کیا تھا، اور یہ مخلصی کا نشان تھا۔ دیکھیں میرا کیا مطلب ہے؟

(82) کیا یہ اسطرح ہے جیسے میں کہوں، ''اب پوری کلیسیا آئے، اور آپ میں سے ہر ایک۔ ایک پانی کا بپتسمہ لے، تو ہم آپ کو چرچ کی ممبر شپ دے دیں گے۔ اور ہم اکھٹے جلال میں جائینگے،'' دیکھیں، بھائی، یہ کلام نہیں ہے۔ بلکہ جب تک آپ دوبارہ جنم نہیں لیتے، اور آپکا ختنہ رُوح القدس کے

وسیلہ نہیں ہوتا......آپکو ایسا کرنا پڑیگا۔ مجھے پراوہ نہیں آپ کتنے اچھے ہیں، اور آپکا کس چرچ سے تعلق ہے، یا آپکے والدین کتنے اچھے تھے، جب تک آپ خود ذاتی طور پر رُوحُ القدس کے وسیلہ دوبارہ جنم نہیں لیتے، تب تک آپ آمدِ ثانی میں نہیں جاسکتے۔ سمجھے؟ آپ نہیں جاسکتے۔ یہی مخلصی کا نشان ہے، یعنی ختنہ؛ اور یہ ختنہ رُوحُ القدس کے وسیلہ ہوتا ہے۔ اب دیکھیں خُدا......

(83) سوال یہ- یہ پوچھا گیا تھا: ''کیا- کیا اِس حوالے کا یہ مطلب ہے کہ خُداوند نے موسیٰ یا اُسکے بیٹے کو مارنا چاہا؟ اور کیوں؟'' خُدا موسیٰ کے پیچھے تھا۔ اور صفورا وہاں تھی جس نے اُسے بچالیا۔ پس صفورہ نے ایک تیز دھار والا پتھر لیا، اور جا کر، اپنے بچے کی کھلڑی کاٹ دی، اور اُسے موسیٰ کے سامنے پھینک کر کہا، ''تو میرے لیے ایک خونی دُلہا ٹھہرا۔'' کیا یہ درست ہے؟

(84) اور خُدا موسیٰ کی زندگی لے سکتا تھا، اور وہاں ایک فرشتہ کھڑا تھا، کہا گیا، ''صفورہ! اسے جلدی سے پکڑ لے!'' سمجھے؟

(85) اور صفورہ نے جا کر بچے کا ختنہ کر دیا، کہا، ''موسیٰ، تو- تو اپنے سفر اور باقی چیزوں کے متعلق بہت فکرمند ہے، جبکہ تیرے اپنے لڑکے کا ختنہ نہیں ہوا ہے۔''

میں کئی مرتبہ یہ سوچتا ہوں اور......کافی دفعہ میں لوگوں سے ملتا ہوں جو کہتے ہیں، ''اوہ، خُدا کی تعریف ہو۔ خُداوند چاہتا ہے میں فلاں فلاں کام کروں۔ وہ چاہتا ہے کہ میں افریقہ، یا انڈیا جاؤں۔''

(86) میں نے کہا، ''کیا آپ نے کبھی دودھ والے سے پوچھا ہے کہ وہ بچ گیا ہے؟ کیا آپ نے کبھی اخبار والے لڑکے سے پوچھا ہے کہ وہ نئے سرے سے پیدا ہو گیا ہے؟ اپنے پڑوسی کے متعلق کیا خیال ہے، کیا وہ بچ گئے ہیں؟'' سمجھے؟ اب، یہ سوال ہے۔ سمجھے؟ اگر آپکے دل میں بوجھ ہے......

(87) کچھ عرصہ پہلے فلوریڈا میں مجھے ایک خاتون ملی۔ اور وہ ایک جوان خاتون تھی، میرے پاس کوئی راستہ نہیں تھا......میں منصف نہیں ہوں۔ لیکن وہاں ایک مناد تھا اور اُس نے اس پلیٹ فارم پر منادی کی تھی۔ اور اُس شخص کی کسی دوسرے ملک میں شادی ہوئی تھی اور اُسکی بیوی بھی ہے، اور تین یا چار بچے بھی ہیں۔ اور یہ خاتون ایک بیوہ عورت تھی۔ اور یہ ٹیکساس سے، اکھٹے ایک بڑی کیڈی لیک کار میں آئے تھے۔ اور وہ خاتون اندر آئی۔ اور اُسکے پاس اختیار تھا کہ جیسا لباس وہ پہننا چاہے وہ پہن

سکتی تھی، مجھے اس سے کوئی غرض نہیں تھا؛ لیکن ایک مسیحی خاتون ہوتے ہوئے اُسے اس طرح کا لباس نہیں پہننا چاہیے تھا۔ اُس نے وہ پہنا ہوا تھا (اوہ، میرے خُدایا!)، اور اُس نے...... بڑی لمبی سی...... بالیاں پہنی ہوئی تھیں (یا آپ جو کچھ بھی اسے کہتے ہیں) کچھ اس طرح لٹک رہی تھیں، اور اُسکے منہ پر۔ پر بہت کچھ لگا ہوا تھا؛ اور۔ اور۔ اور اُسکے آئی بروز کٹے ہوئے تھے اور اُس نے دوسرے آئی بروز، پنسل سے، بنائے ہوئے تھے۔ اور اُس نے کہا، ''بھائی برینہم،'' کہا، ''خُداوند نے مجھے بیرونِ ملک کیلئے بلایا ہے۔''

میں نے کہا، ''کیا اُس نے؟''

''ہاں!'' اور اُس عورت نے کہا، ''میں اِس شخص کے ساتھ وہاں جارہی ہوں۔''

اور میں نے کہا، ''خیر، اگر خُداوند نے آپکو بلایا ہے، تو، ٹھیک ہے۔'' (لیکن اُنکے پھلوں سے پہچان لوگے...... مجھے اِس طرح ذرا بھی نہیں لگ رہا...... سمجھے؟)

اُس عورت نے کہا، ''کیا آپ خُداوند کا یقین نہیں کرتے......؟''

(88) میں نے کہا، ''اب، مجھ سے نہ پوچھیں۔ اگر خُداوند نے آپ سے کہا ہے، تو پھر آپ وہی کریں جو خُداوند نے آپ کو کرنے کیلئے کہا ہے۔ لیکن میرے نزدیک، میں تو ایسا، بالکل نہیں سوچتا۔ میں آپکے ساتھ سنجیدگی سے بات کرنا چاہتا ہوں۔''

اُس عورت نے کہا، ''پس، آپ ایسا کیوں سوچتے ہیں؟''

میں نے کہا، ''پہلی بات، آپ ایک شادی شدہ خاتون ہیں اور اس شادی شدہ شخص کے ساتھ ہیں یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے، آپ یہاں اکھٹے اس شہر میں رہ رہے ہیں۔ اگر کوئی چیز رسوائی لانے کا سبب بنتی ہے تو وہ یہی ہے۔ سمجھے؟'' اور میں نے کہا، ''اب دیکھیں، پہلی بات......''

(89) اب، اس خاتون کے ساتھ کیا، مسلہ تھا؟ بالکل وہی بات تھی...... وہ رُوحُ القدس کو حاصل کیے بغیر گھوم رہی تھی، بالکل اُس خاتون کی طرح جس نے آج مجھے فون کر کے کہا تھا کہ وہ کسی اور شخص سے شادی کرنا چاہتی ہے، اور اپنے شوہر کو چھوڑنا چاہتی ہے اور دوسرے آدمی سے شادی کرنا چاہتی ہے۔ وہ اس قسم کے مقام پر پہنچ چکی تھی، شاید کسی وقت وہ خُدا کے ساتھ رابطہ میں رہی ہو، لیکن پھر بھی وہ

دُنیاوی چیزوں کی خواہش مند ہے۔اور میں نے اُس سے پوچھا؛ میں نے کہا،'' کیا آپ نے رُوحُ القُدس حاصل کیا ہے؟''

اُس عورت نے کہا،''ابھی تک نہیں،لیکن میں اُسکی تلاش میں ہوں۔''

(90) میں نے کہا،'' آپ پہلے رُوحُ القُدس حاصل کریں،اور وہ آپکو بتائے گا کونسا شوہر ہونا چاہیے۔'' یہ درست ہے۔سمجھے؟

آپ-آپ حاصل کریں...... یہی وہ چیز ہے۔اگر آپ ایسا نہیں کرتی،تو آپ رُوحانی اعتبار سے مر جائیں گی۔خُدا آج رات بہت ساروں کی تلاش میں ہے،کیونکہ اُس نے کھٹکھٹایا ہے[ بھائی برنہم پلپٹ پر کھٹکھٹاتے ہیں-ایڈیٹر۔] اُس نے آپکے دلوں پر کتنی بار دستک دی ہے۔اور اِنہی دِنوں میں سے کسی روز وہ دروازہ بند کر دیگا،اور-اور تب رحم ختم ہو جائیگا۔سمجھے؟

(91) یقیناً،خُدا اُسکی زندگی لے لیتا۔اُس نے کہا اُس نے اُسے چاہا۔غور کریں حوالہ کیسے پڑھتے ہیں:

اور راستہ میں منزل پر،خُداوند اُسے ملا،اور چاہا کہ اُسے مار ڈالے۔(موسیٰ کو۔اب،دیکھیں۔)

تب صفورہ نے چقمق کا ایک پتھر-پتھر لے کر،اپنے بیٹے کی کھلڑی کاٹ ڈالی،اور اُسے موسیٰ کے پاؤں پر پھینک کر،کہا،تو بیشک میرے لیے خونی دلہا ٹھہرا۔

(92) یہ ٹھیک بات ہے۔دیکھیں،خُدا بیٹے کی تلاش میں نہیں تھا۔خُدا......اُس چھوٹے بچے کو معلوم نہیں تھا کہ کیا کرنا ہے؛ وہ معصوم تھا۔لیکن غلطی کس کی تھی،بچے کے باپ کی،جو اپنے بچے کو ساتھ لے کر جا رہا تھا تاکہ بنی اسرائیل کو رہائی دلائے جو کہ ختنے کے نشان کے تحت تھی؛ اور ابھی تک اُسکے اپنے بیٹے کا ختنہ نہیں ہوا تھا۔سمجھے؟ اور صفورہ نے پتھر لے کر،اُسکی کھلڑی کو کاٹ دیا،اور اُسے پھینک کر،کہا،''تو میرے لیے ایک خونی دُلہا ٹھہرا۔''

**17۔مہربانی سے اِس حوالے کا مطلب سمجھائیں،اور کب یہ پورا ہوگا:یسعیاہ 4 اور 1۔شکریہ۔**

ٹھیک ہے۔اب ہم اِسطرف مڑیں گے......آپ لوگ جنکے پاس اپنی اپنی بائبل ہے اور چاہتے ہیں،تو ہم اس پر غور کریں گے...... مجھے اس پر نظر کرنے کا موقع نہیں ملا،لیکن میرا خیال ہے کہ ہمیں اسکا

جواب مل جائیگا۔ہم یہاں ہیں۔

اور......(اوہ، جی ہاں!)اور ایسا ہوگا......اُس وقت سات عورتیں ایک مرد کو پکڑ کر، کہیں گی، کہ ہم اپنی روٹی کھائینگی ،اور اپنے کپڑے پہنیں گی :تُو ہم سب سے صرف اتنا کر کہ ہم تیرے نام سے کہلائیں،تاکہ ہماری شرمندگی مٹے۔

(93) خیر، بھائی، اب یہ بہت ہی بدترین چیز ہے۔کس طرح سے ہمارا ملک گر چُکا ہے! میرے عزیز مسیحی دوستو، مجھے یہ کہنے دیں۔ میں ہر ایک کو بڑے احترام سے یہ کہتا ہوں: اگر کبھی ایسا ہوا...... آپ لوگ جنھوں نے تاریخ کا مطالعہ کیا ہے، ہم بھی بالکل اُسی راہ پر گامزن ہیں جس پر ہر ایک اچھی قوم گزرے زمانوں میں چلی اور گراوٹ کا شکار ہوئی، دیکھیں بداخلاقی، بڑھتی جا رہی ہے۔

(94) اور جیسا میں نے آج صبح کہا تھا...... مجھے یہ دوبارہ کہنے پر معاف کر دیں۔ بیرونِ ممالک میں لوگ میرے پاس آ کر کہتے ہیں، ''بھائی برینہم، آپکے ملک میں کس قسم کی خواتین ہیں؟ پس، وہ سب گانے جو آپ لوگ گاتے ہیں،اور گندے گانے آپ عورتوں کے متعلق گاتے ہیں۔'' یہ بات ہے۔ ہر لحاظ سے...... یہ چیز گندگی کا ڈھیر ہے--ہے--ہے......

(95) پس،آپ جانتے ہیں یہ کیا ہے؟ اگر آپ چاہتے ہیں کہ میں اسے کچھ لفظوں میں بتاؤں، تو میں آپکو بالکل بتاؤں گا۔ دُنیا اس قسم کی حالت میں چلی گئی ہے، کیونکہ یہ جدید سدوم اور عمورہ ہے۔ یقیناً! کیلیفورنیا میں مَیں نے ایک اخبار لیا۔اور میں بھول گیا ہوں کہ ہر سال کتنے ہزار اس کا شکار ہوتے ہیں، آپ جانتے ہیں، کتنے ہم جنس پرست بڑھتے جا رہے ہیں۔ یہاں تک کہ لوگوں کی جسمانی خواہش ...... جو شوہر اور بیوی کے درمیان ہوتی ہے، اور وغیرہ وغیرہ، یہ لوگوں سے دور ہوتی جا رہی ہے۔ بالکل جو خُدا نے کہا ہے وہ پورا ہوگا۔اور اُنکے اپنے......

(96) آپکو تھوڑی سی......دیکھیں جیسے ہی کسی کو تھوڑی سی شہرت ملتی ہے۔اپنے ریڈیو پر سنیں، یا ٹیلی وژن پر، یا جو بھی آپکے پاس ہے، اُس میں تلاش کریں۔ یہ بہت ہی بدتر اور غلیظ ترین چیز ہے...... کچھ گانے کسی عورت کے متعلق ہوتے ہیں اور وغیرہ وغیرہ، یہی وہ چیز ہے جسے بدنامی کہا جاتا ہے۔

(97) اور اب یہ بات ایسے مقام پر پہنچ چکی ہے جہاں ہمیں یہ احساس ہوتا ہے کہ ہم اپنی خواتین

کی پرواہ نہیں کرتے ہیں، یا، ہماری خواتین اپنی پرواہ نہیں کرتی ہیں۔ بس یہی کچھ ہے۔ اگر خاتون اپنے آپکو ٹھیک رکھے، تو پھر مرد بھی ٹھیک ہی رہے گا۔ اور اب یہ بات مرد پر ڈالنے کے لیے نہیں ہے، بلکہ میں جانتا ہوں یہ حقیقت ہے۔ جی ہاں، جناب! لیکن یہ کیا ہے؟ یہ- یہ بہت ہی خوفناک حالت ہے، او یہ ابھی بھی موجود ہے۔ اور یہ کلام کے مطابق ہے۔ بائبل کہتی ہے بالکل ایسا ہی ہوگا۔ پس ہم کیسے بیداری حاصل کر سکتے ہیں؟ ہم کیسے بیدار ہو سکتے ہیں؟

(98) مسیحی دوستو، سنیں۔ کچھ لمحوں میں مجھے آپ سے کچھ پوچھنا ہے۔ ہمارے پاس بلی گراہم ہے۔ ہمارے پاس جیک شولرز ہے۔ ہمارے پاس ہر قسم کے مذاہب ہیں جو دُنیا بھر میں موجود ہیں۔ اور یہ سب امریکہ میں پچھلے چھ یا سات سالوں سے چلتے آ رہے ہیں اور بڑی رفتار سے کام کر رہے ہیں جتنی رفتار سے کر سکتے ہیں، اور پھر بھی کوئی بیداری نہیں ہے۔ کیوں؟ کیونکہ دروازے بند ہو رہے ہیں۔ اور جیسا میں نے آج صبح کہا تھا، ہم نے ہر مچھلی کو، تالاب سے پکڑ لیا ہے۔ اور ہو سکتا ہے کہ ایک یا دو کہیں چُپ کر بیٹھی ہوں۔

(99) بلی گراہم کی ایک میٹنگ تھی (میرا خیال ہے وہ بوسٹن یا کسی اور جگہ تھی)، اور اُنہوں نے دعویٰ کیا کہ اُنہوں نے کوئی بیس ہزار کے قریب اجنبی لوگوں کو، چھ ہفتوں میں تبدیل کر لیا ہے۔ کچھ ہفتوں کے بعد جب وہ وہاں واپس گئے تو وہ بیس لوگوں کو بھی تلاش نہ پائے۔ اسکے متعلق سوچیں! بھائی، اب اختتام قریب ہے۔ میں یہاں کچھ کہہ سکتا ہوں۔ سمجھے؟

(100) ہم اُن دنوں میں جی رہے ہیں جس کی بابت خُدا نے کہا تھا کہ ایسا ہوگا۔ اور ہم آخری دنوں میں رہ رہے ہیں۔ اور ہم اُس گھڑی میں ہیں جب آدمی سوچتے ہیں...... مگر اسکے برعکس کہ ہم اسکے بارے میں کیا سوچتے ہیں، خُدا کا کلام کہتا ہے کہ ہم چُنے ہوئے لوگ ہیں۔ یہ سچ ہے۔ اور جسکو خُدا نے بلایا ہے وہ خُدا کے پاس آئیگا؛ اور جسے خُدا نے نہیں بلایا وہ خُدا کے پاس نہیں آئیگا۔ خُدا بلاتا ہے، اور وہ انکار کرتے ہیں، وہ بلاتا ہے، اور وہ انکار کرتے ہیں۔ اب، میں نہیں کہتا کہ خُدا کسی کو مجرم ٹھہراتا ہے۔ وہ نہیں چاہتا کہ کوئی...... کوئی بھی ہلاک ہو، بلکہ وہ چاہتا ہے کہ سب کی توبہ تک نوبت پہنچے۔ لیکن خُدا ہوتے ہوئے، وہ- وہ ابتدا ہی سے جانتا تھا کہ وہ نہیں آنے والے۔ تو بھی اُس نے

اُنہیں موقع دیا، لیکن وہ پھر بھی نہ آئے۔

(101) کیسے...... اگر وہ یہ نہیں جانتا، تو کیسے اُسے معلوم تھا کہ ہمارے پاس گھوڑوں کے بغیر گاڑی ہوگی؟ اُسے کیسے معلوم تھا کہ یہ دن آئیں گے جس میں ہم اب رہ رہے ہیں؟ اُس نے یہ کیوں کہا، ''انسان ڈھیٹھ، گھمنڈی، عیش وعشرت سے محبت کرنے والے ہوں گے''؟ کیوں سب نبیوں نے اِن تمام چیزوں کی نبوت کی کہ یہ ہوں گی اور ابتدا ہی سے ناپ تول کرلیا؟ خُداوند سب کچھ جانتا تھا۔ اُسے معلوم تھا کیا ہوگا۔ اور خُدا نے وقت کے ذریعے نیچے انسان کو دیکھا اور کہا، ''یہ لوگ نہیں آئیں گے۔'' اسلئے یہ سزا کیلئے قصوروار ٹھہرائے جاتے ہیں، کیونکہ اسکا چناؤ انہوں نے خود کیا ہے۔ آمین! یہاں ہیں آپ۔

(102) اور میں ایمان رکھتا ہوں، میرے بھائی، اور بہن (میں یہ خُداوند کی عزت اور اُسکا خوف دل میں رکھتے ہوئے کہہ رہا ہوں)، میں ایمان رکھتا ہوں کہ امریکہ ڈوب چُکا ہے! یہ قوم اخلاق سے گر چکی ہے۔ یہ قوم نیچے کی جانب جارہی ہے۔ یہ بہت افسوناک بات ہے۔

(103) اب اسکے متعلق سوچیں، جیسا کہ- کہ میں اس حوالہ کے بارے میں جواب دے رہا ہوں، جب سات عورتیں ایک مرد کو پکڑتی ہیں۔ پہلی جنگِ عظیم میں...... اور دوسری جنگ عظیم میں...... میرے- میرے پاس گھر میں کاغذ کا ایک ٹکڑا ہے جو میں نے اخبار سے لیا تھا۔ آپ اسے خود بھی پڑھ سکتے ہیں۔ لکھا ہے، ''ہماری امریکی خواتین کے اخلاق کو کیا ہوگیا ہے؟ ہر تین میں سے دو سپاہیوں کو اُنکی بیویاں طلاق دے دیتی ہیں جو پہلے چھ ماہ بیرونِ ملک گزارتے ہیں۔'' تین میں سے دو کی طلاق ہوجاتی ہے۔ اور خواتین چھوڑ دیتی ہیں اور سلسلہ ختم کر دیتی ہیں۔ ایسا کیوں ہے؟ کاش آپ اس بات کو سمجھ جائیں، دوستو، یہ اس وقت کی رُوح ہے۔

(104) ہم ان آخری دنوں کی رُوح میں ہیں اور آخری دنوں میں موجود ہیں۔ اگر آپ ڈانس ہال میں جائیں، تو آپکو وہاں ناچنے والی روح حاصل کرنی پڑیگی، ورنہ آپ لوگ ڈانس نہیں کر پائیں گے۔ اگر آپ چرچ جائیں، تو اِس سے پہلے کہ آپ پرستش کریں آپکو پرستش کی رُوح میں آنا پڑیگا۔ آخری دنوں کے آنے سے پہلے دُنیا کو آخری دنوں کی رُوح میں آنا پڑیگا، اور ہم آخری دنوں کی رُوح

میں شامل ہیں۔ اور خُدا نے وعدہ کیا تھا کہ یہ چیزیں یہاں ہونگی، اور یہی کچھ ہمارے پاس ہے۔ ہم آخری دنوں میں ہیں۔ اور مرد اور عورتیں اکٹھے سو رہے ہیں اور اس بات کا احساس تک نہیں ہے۔

(105) اور اخلاقیات...... میں کسی روز ایک نوجوان لڑکے سے ملا...... اوہ، کچھ عرصہ پہلے، پچھلے موسمِ خزاں کی بات ہے۔ اور ہم شہر کی جانب آرہے تھے۔ اور وہ مجھے بتا رہا تھا، وہ ایک ہائی سکول کا نوجوان لڑکا تھا اور شادی شدہ تھا۔ اُس نے کہا، ''میری جس لڑکی سے شادی ہوئی ہے، وہ اچھی لڑکی ہے، اور اُس نے اُس لڑکی سے اُسکا ہائی سکول ختم ہونے سے پہلے شادی کر لی تھی۔'' اُس نے کہا، ''میں اُس ہائی سکول میں کئی سالوں سے جا رہا ہوں، اور جہاں تک مجھے معلوم ہے، ہمارے وہاں ایک بھی لڑکی ایسی نہیں جو کنواری ہو۔'' سمجھے؟ یہ کتنی بداخلاقی ہے۔

(106) اور کیلیفورنیا میں، مَیں وہاں کچھ ایسی جگہوں پر گیا ہوں جہاں پولیس والے آپکو کہتے ہیں کہ آپ اس سڑک سے نہ گزریں۔ مرد کا اس سڑک سے گزرنا ایک عورت کی نسبت زیادہ خطرناک ہے۔ تاریک گلیاں ہیں۔ اوہ، اے خُدا، رحم کر! کیا آپ اس بات سے واقف نہیں ہیں کہ بائبل کہتی ہے یہ کام ہوں گے؟

(107) اور اس سے پہلے یہ ہوا اُس نے سدوم اور عمورہ میں اِس کا عکس دیا، اور وہ نیچے چلا گیا، اور وہی- وہی ہوا، جو ہونا تھا۔ اور خُداوند نے وہاں آگ نازل کر کے اُس جگہ کو بھسم کر دیا۔ یہ دنیا کے اختتام کا ایک نشان تھا، جب دنیا اس مقام پر پہنچ جائیگی، تو اسی چیز کو [ٹیپ پر خالی جگہ-ایڈیٹر۔] حاصل کرے گی۔

(108) ہم آخری دنوں میں ہیں۔ یقیناً۔ اُس وقت سات عورتیں ایک مرد کو پکڑ کر، یہ کہیں گی، ''ہم اپنی روٹی کھائیں گی اور اپنے کپڑے پہنیں گی، تُو ہم سے صرف اتنا کر کہ ہم تیرے نام سے کہلائیں تاکہ ہماری شرمندگی مٹے۔'' بھائی، آپکو امریکہ سے دور جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایک ہی جگہ ہے جسے میں نے اپنی زندگی میں دیکھا ہے اور جسکے متعلق میں سوچتا ہوں کہ یہ کسی بھی گلی یا محلے سے بدتر ہے اور وہ ہمارا اپنا ملک ہے۔ اور ہم مزید بہتر نہیں ہو رہے ہیں۔ اور ہم وقت کے ساتھ ساتھ مسلسل بدتر سے بدترین ہوتے جا رہے ہیں۔ اور یاد رکھیں، میں یہ خُداوند کے نام سے کہہ رہا ہوں۔

ہم مسلسل خراب ہوتے جائیں گے۔صرف ایک ہی اُمید ہے، اور وہ مسیح یسُوع ہے۔اس سے کوئی غرض نہیں آپ کیا کرتے ہیں۔

(109) میں نے چیخ چیخ کر، اِس قوم میں منادی کی ہے۔اور خُدا نے مُردوں کو بھی زندہ کیا ہے۔اور ہم شہروں میں گئے؛ اور وہ لوگ اُٹھ کھڑے ہوئے جوکئی سالوں سے وہیل چیر پر تھے، اور اپنی ریڑھیوں کو اور اِسی طرح کی دوسری چیزوں کو چھوڑ دیا، اور گاڑیوں کے پیچھے شہروں میں چلتے ہوئے چلے گئے۔اور وہ خواتین، جنکو ڈاکٹروں نے مُردہ قرار دے دیا تھا، وہ مُردوں میں سے جی اُٹھیں، اور اپنے ایکسروں کو ڈاکٹر کے نام کے ساتھ پیک کیا۔اور سارا شہر جمع ہو گیا اور کہنے لگا،" آہ، یہ مینٹل ٹیلی پیتھی ہے؛ یہ جنونیوں کا گروہ ہے۔" اوہ، آپ سوائے تباہی کے کسی اور چیز کی توقع نہیں کر سکتے ہیں! اوہ! یہ سچ ہے!

(110) عدالت یہاں ہے، اور آپ کو یہ قبول کرنا پڑے گا۔بھائی، آنے والے قہر سے بھاگیں اور مسیح یسُوع کے پاس جتنی جلدی آپ جاسکتے ہیں چلے جائیں! اِن چیزوں سے باہر نکلیں! جی ہاں، یہی آخری دنوں کی رُوح ہے۔اور بہت سی باتیں کہی جاسکتی ہیں۔مگر میں جلدی کروں گا۔

**18۔کیا آپ مہربانی سے ہمیں بتائیں گے کہ ہمارا خُداوند اور نجات دہندہ یسُوع مسیح ہم سے کیسی توقع کرتا ہے کہ ہم اپنے خُداوند کے گھر میں آکر اُسکی پرستش کریں؟**

(111) ٹھیک ہے، یہ ایک اچھا سوال ہے۔یہ کسی بھی چرچ کے لیے بہت ضروری ہے۔خُداوند آپ سے توقع کرتا ہے کہ آپ گرجا گھر میں آئیں......اب، یہ صرف ایک سوال ہے، اور بالکل ٹھیک سوال ہے۔یہ کسی حوالہ میں سے نہیں ہے؛ لیکن......پھر بھی سوال ہے۔صبر کریں، میں آپکو بتاؤں گا کہ اُس نے کیا کہا ہے۔پہلی بات، اگر آپکو حوالہ چاہیے، تو لوگ خُدا کے گھر میں صرف ایک ہی مقصد کے لیے آتے ہیں، اور وہ پرستش کرنا، گیت گانا، اور خُدا کی عبادت کرنا ہے۔خُدا ہم سے اسی بات کی توقع کرتا ہے۔وہ اس بات کی ہم سے توقع نہیں کرتا کہ ہم اُس کے گھر میں آکر......باتیں کریں یا کچھ اور کریں، یا ایک دوسرے کے متعلق باتیں کریں، یا ایسی باتیں کریں کہ ہمارا ہفتہ کیسا گزرا ہے؛ وہ ہم سے توقع کرتا ہے کہ ہم اُسکی عبادت کریں۔یہ عبادت کا گھر ہے۔" اور ہر چیز مہذب طریقے سے

اور ترتیب سے ہونی چاہیے،'' پولوس نے بائبل میں کہا ہے۔ ہر چیز مکمل طور پر ٹھیک ہونی چاہیے۔ اور پیغام ہونا چاہیے۔

(112) پہلی بات جو میں کہنا چاہوں گا، چرچ کے اصولوں کے مطابق جو پرانے عہد نامہ میں ہیں، اور، نئے عہد نامہ میں بھی موجود ہیں، پہلی بات، لوگ پرستش کی۔ کی رُوح کیساتھ خُدا کے گھر میں داخل ہوں۔ اور جیسے ہی اندر داخل ہوں، گیت گائیں۔ اور پھر مناد کلام سنائے، کیونکہ وہ چرچ کے لیے ایک نبی ہے۔ (نئے عہد نامہ کا نبی ایک مناد ہے؛ ہم اسکے متعلق جانتے ہیں: ''یسُوع مسیح کی گواہی نبوت کی رُوح ہے،'' مکاشفہ یوں فرماتا ہے۔)

(113) اب، مناد منادی کرتا ہے۔ جب وہ کلام بیان کر لیتا ہے، تو ٹھیک اُسی وقت، یا ہوسکتا ہے اپنے پیغام کے آخر میں، برکات کے کلمات دینا، شروع کرے؛ تو لوگ کہیں، ''آمین،'' خُدا کی برکات کے ساتھ جائیں۔ اور جیسے ہی وہ منادی ختم کرتا ہے، تو ہوسکتا ہے ایک اور پیغام ہو جو سامنے آئے، ہوسکتا ہے کہ یہ غیر زبانوں کیساتھ ہو (پہلا کرنتھیوں 13:14، 14)۔ اور۔ اور اگر چرچ میں کوئی ترجمہ کرنے والا نہیں ہے، تو پھر اُس شخص کو چاہیے کہ خاموش رہے، اسلیئے کہ وہ ٹھیک غیر زبان میں بول رہے ہیں، اور وہ ایسا خُدا کے حضور کر رہے ہیں۔ سمجھے؟ لیکن اگر وہ غیر زبان بول رہے ہیں اور کوئی ترجمہ کرنے والا ہے، تو پھر مترجم کو پیغام دینا چاہیے۔ تمام کلیسیاؤں کو ایسا ہی کرنا چاہیے۔

(114) چارلس فولر، جب میں وہاں تھا تو اُس شخص نے میرے ساتھ اتنی بحث کی جتنی کہ وہ کر سکتا تھا اور اِس بارے میں میرے ساتھ بات چیت جاری رکھی، اور اب وہ اسے قبول کرتا ہے۔ اور وہ لوگ لونگ بیچ پر یہ کر رہے ہیں۔ جی ہاں، جناب! ٹھیک آڈیٹوریم میں، جو ٹھیک کنارے پر واقع ہے، اب خُدا کی برکات اُن پر ہیں، غیر زبانیں بول رہے ہیں، اور غیر زبانوں کا ترجمہ کر رہے ہیں، اور بیماروں کیلئے دُعا کر رہے ہیں۔ لیکن ایک دن وہ میرے سامنے کھڑا ہوا تھا اور کہا تھا، ''بھائی برنہم، میں اس چیز پر ایمان نہیں رکھتا۔''

میں نے کہا، ''بھئی، یہ آپ پر منحصر ہے۔ کیونکہ یہ غیر ایمانداروں کے لیے نہیں ہے، بھائی فولر، یہ اُنکے لیے ہے جو اس پر ایمان رکھتے ہیں۔'' اور اب وہ بالکل اِسی بات کی منادی کر رہا ہے۔ وہ وقت

آرہا ہے؛ تاکہ کھل کر اظہار کیا جائے۔

(115) اب، دیکھیں، اگر یہ ترتیب میں ہے، اگر یہ وہ چیز ہے جسے آپ حاصل کر رہے ہیں......دیکھیں جب مناد منادی کرتا ہے تو سب کو خاموش رہنا چاہیے تاکہ مناد کو سنا جائے۔ کیونکہ اگر وہ مسیح کے تحت منادی کر رہا ہوتا ہے، تو خُدا کا کلام آگے بڑھ رہا ہوتا ہے۔ پھر دیکھیں، نبیوں کی رُوحیں نبیوں کے تابع ہیں۔ جب پاسٹر پلیٹ فارم پر آتا ہے، اور بائبل کھولتا ہے، پھر کلیسیا کو خاموش رہنا چاہیے، اور پھر......اُسکے وسیلے کلامِ پاک کی تلاوت کو سُننا چاہیے، سنیں کہ وہ کیا کہنے جا رہا ہے۔ اگر وہ کچھ ایسا کہتا ہے جو آپکو اچھا لگتا ہے، تو آپ کہہ سکتے ہیں، ''آمین، خُداوند مبارک ہو!'' یا کچھ بھی جو آپ کہنا چاہتے ہیں۔ آمین کا مطلب ہے''ایسا ہی ہو۔'' بائبل ایسا کرنے کیلئے کہتی ہے۔

(116) پھر، پیغام ختم ہونے کے بعد......پھر اگر مناد کوئی ایسا نقطہ دیتا ہے جہاں لوگ شادمان ہوتے ہیں، تو پھر رُوح لوگوں کے درمیان ہے، ہوسکتا ہے کہ وہ کوئی اور پیغام بھی دے۔ اگر وہ کوئی پیغام دیتا ہے، تو پھر وہ کسی کے پاس آئیگا، اور پھر اُسکا ترجمہ کیا جائیگا؛ اور یہ ایک، حوالے کے متعلق یا کسی ایسی بات کے متعلق نہیں ہوگا۔ خُدا بے فائدہ دُہرائی نہیں کرتا ہے۔ لیکن وہ پیغام کسی ایک کے لیے براہِ راست ہوگا تاکہ وہ اُس فلاں کام کو کرے یا کچھ ایسا کرے جس سے کلیسیا کی ترقی ہو۔ پھر وہ کلیسیا کی ترقی کرتے ہیں، آپ کہتے ہیں......

(117) مثال کے طور پر جیسے یہ ہے: یہاں کوئی کھڑا ہوتا ہے غیر زبان بولتا ہے؛ پھر اسکا کوئی ترجمہ کرتا ہے اور کہتا ہے، ''رُوحُ القُدس یوں فرماتا ہے: کہ فلاں فلاں جائے اور اُس شخص پر ہاتھ رکھے، کیونکہ رُوحُ القُدس یوں فرماتا ہے، آج رات اُسکی شفا کا وقت ہے۔'' یہ کیا ہے؟

پھر وہی شخص کہتا ہے، ''میں وہاں بیٹھا تھا؛ میرا دل اُس بچے کیلئے جل رہا تھا۔'' اور پھر- پھر وہ رُوح کی اطاعت میں اُٹھتے ہیں، اور آخر کار اُس بچے پر ہاتھ رکھتے ہیں، اور وہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اگر ایسا نہیں ہوتا، تو پھر کوئی گڑ بڑ ہے۔ دیکھیں، سمجھے؟ یہ ایک براہِ راست پیغام ہے۔

(118) پھر وہ بے ایمان لوگ جو وہاں بیٹھے ہوتے ہیں کہتے ہیں، ''ایک منٹ ٹھہریں۔ کہتے ہیں، واقعی خُدا اِن لوگوں کے ساتھ ہے!'' سمجھے میرا کیا مطلب ہے۔

(119) پھر وہ کہے گا، دیکھیں، ''رُوحُ القُدس یوں فرماتا ہے: سپرنگ اسٹریٹ کی اُس طرف، شہر کے جنوب کی طرف ہر ایک شخص کو، اگلے دو دنوں میں باہر نکل جانا چاہیے، کیونکہ وہاں طوفان آرہا ہے جو شہر کے اُس سارے حصے میں پھیل جائے گا۔'' اور، پہلی بات آپ جانتے ہیں، یہ پیشگوئی پوری کلیسیا کے لیے ہے۔

(120) پھر کوئی شخص، اس روحانی عدالت میں اُٹھتا ہے، اور کہتا ہے، ''کیا یہ خُداوند کی طرف سے تھا؟'' اور ہر ایک کیلئے تھا۔ اگر وہاں روحانی قاضی ہیں، اور تین نیک لوگ کھڑے ہوجاتے ہیں اور کہتے ہیں، ''یہ خُداوند کی طرف سے تھا،'' تو پھر کلیسیا اُسے قبول کرے؛ اور پھر اُس شہر کے آخری سرے تک سب کو باہر نکل جانا چاہیے، اور اُسی وقت اُس سے دور ہوجانا چاہیے۔ پھر اگر ایسا رونما نہیں ہوتا تو آپ کیلئے بہتر ہے اُس شخص کو پرکھیں۔ سمجھے؟ کیونکہ آپکے درمیان کوئی دوسری رُوح کام کررہی ہے۔ لیکن اگر ایسا ہوتا ہے، تو پھر خُدا کا شکر کریں اور خُدا کی تعریف کریں کہ اُس نے آنے والے غضب سے آپ کو بچالیا ہے۔ سمجھے؟ ان چیزوں کو دیکھیں۔ اِسی ترتیب میں کلیسیا ہے۔

(121) ایک ہی وقت میں، دو یا تین پیغامات ہوں، تین سے زیادہ نہیں ہونے چاہیے۔ جو کچھ ترتیب سے باہر ہے، دیکھیں، اُسے بالکل ترتیب میں ہونا چاہیے۔ یہ پہلا مقام ہے...... پھر، دوسرا چرچ ہے، اور اگلی بات ترتیب ہے......

(122) میں نہیں جانتا۔ شاید یہ ایک خاتون کی طرف سے پوچھا گیا ہے۔ میں صرف...... کچھ اور میرے ذہن میں آیا ہے، پس میں اسے کہہ دیتا ہوں۔ خاتون، دیکھیں جب وہ چرچ میں آتے تھے، اب یہ نئے عہد نامہ کے مطابق ہے، وہ اندر آتے تھے اور چہرے پر پردہ کرلیتے تھے اور اُداس منہ کیساتھ بیٹھ جاتے تھے، اور پوری عبادت میں ایسے ہی رہتے تھے۔ یہ کلام کے مطابق ہے۔ اب دیکھیں۔ لیکن میں سوچتا ہوں کہ ایک خاتون...... یقیناً۔ اب دیکھیں، میں آپ عورتوں کو قصوروار نہیں ٹھہرارہا۔ سمجھے؟

(123) زیادہ عرصہ نہیں گزرا کہ ایک خاتون میرے پاس آئی۔ نہ...... بھائی جونئیر وہاں موجود تھا جب وہ عورت آئی تھی، اُسے کوئی مشکل پیش آئی تھی۔ اُسکے پڑوسی اُس پر ہنستے تھے، کیونکہ اُس نے

کافی عرصے سے اپنے بال نہیں کٹوائے تھے۔اور پھر اُس نے جا کر اپنے بال کٹوا دیئے۔اور پھر، کسی عورت نے دریا پر اُسے اُلجھن میں ڈال دیا، اور اُس سے کہا کہ وہ، روحانی راہ پر چلنے کیلئے، اپنے پاؤں اپنے ہاتھ سے باندھے، یا، بالوں سے باندھے اور اُس نے اِس عورت کو خوف میں مبتلا کر دیا۔اور یوں وہ عورت اپنا ذہن کھو بیٹھی، اُس کے دو بچے تھے۔وہ نہیں جانتی تھی کہ اُسے کیا کرنا ہے۔وہ بس اِسطرح کے مقام پر پہنچ گئی۔

(124) وہ ایک روز گھر کے سامنے آ گئی۔رُوحُ القُدس وہاں آ گیا، اور اُس سے بات کی، اور اُس سے کہا کہ وہ ٹھیک ہونے جا رہی ہے، اور کہا، ''رُوحُ القُدس یوں فرماتا ہے......'' اور وہ- وہ اگلے کچھ دنوں میں اُسی طرح رہی، اور پھر وہ ٹھیک ہوگئی...... میں گزرے روز، بھائی جونئیر اور بھائی فنک کے ساتھ اُس عورت کو دیکھنے گیا تھا۔اور میں کچھ آدھے میل کے فاصلے پر تھا۔وہ وہاں کھڑی ہوئی تھی، اور اپنے بالوں کو کنگھی کر رہی تھی اور- اور دیکھیں وہ بالوں کو بڑھا رہی تھی، اور کہہ رہی تھی، ''پڑوسیوں کو ہنسنے دو اور جو کچھ وہ کہتے ہیں کہنے دو۔''

(125) اور پھر، رُوحُ القُدس نے دوبارہ مجھے وہاں نہ جانے دیا۔اور اُس نے اُس سے بات کی اور کہا کہ میں اُس جگہ کے قریب ہوں اور میں وہاں آنا چاہتا ہوں۔اور گذشتہ رات ایک رویا دیکھی، اور ایک خاتون کو آتے دیکھا، اور اُسے بتایا اُسکی مشکل کیا ہے؛ اور کچھ دیر پہلے وہ میرے کمرے میں شفا پا چکی ہے۔سمجھے؟ کیا یہ سچ ہے، بھائی جونئیر؟ یہ بالکل سچ ہے۔کچھ دیر پہلے ایسا ہوا۔سمجھے؟ خُدا مجھے اُس چیز کے لیے جانے نہیں دیتا جب تک وہ تیار نہیں ہو جاتی۔سمجھے؟ وہ مجھے بالکل ٹھیک اُس جگہ پر لے گیا، اور میرے سامنے یہ ثابت کیا، اور دِکھایا کہ وہ کوئی انسان نہیں ہے، وہ خُدا ہے۔سمجھے؟

دیکھیں۔اُس عورت نے کہا، ''بھائی برنہم، میرا شوہر چاہتا ہے کہ میں اپنے بال بڑھاؤ۔''

(126) میں نے کہا، ''خُدا بھی بالکل یہی چاہتا ہے۔'' یہ درست ہے، عورتوں کے بال لمبے ہونے چاہیں۔یہ عورتوں کا پردہ ہیں۔

(127) میں جانتا ہوں آج ہماری خواتین، بلکہ، آپ عورتیں، ٹوپی پہنتی ہیں۔آپ کہتی ہیں یہ ہمارا پردہ ہے۔یہ غلط ہے۔بائبل کہتی ہے عورت کے بال اُسے پردہ کیلئے دیئے گئے ہیں۔اب اگر وہ

اپنے بال کٹواتی ہے تو اُسکے لیے دُعا کرنا عام سی بات ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ یہ کلام ہے۔ سمجھے؟ پس اب، خواتین کو چاہیے کہ وہ اپنے بال لمبے رکھیں، اس سے قطع نظر کہ آپ اسکے متعلق کیا سوچتے ہیں؛ کیونکہ یہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔ آپ مجھے کوئی ایسی جگہ دِکھا سکتے ہیں......

(128) آپ کہتے ہیں، ''خیر، میرے بال لمبے ہیں۔ دیکھیں، یہ میرے کندھوں تک آتے ہیں۔'' یہ چھوٹے بال ہیں۔ ''مسیح......'' آپ کہتے ہیں، ''مسیح کے بال لمبے تھے۔'' نہیں، اُسکے نہیں تھے۔ پس وہ کہتے ہیں، کہ مسیح کے کندھوں تک بال تھے۔ وہ- وہ اِس طرح اُنہیں کھینچ کر کاٹ دیتے تھے، اور بال کندھوں تک رہتے تھے۔ یونانی زبان میں اس لفظ کا مطلب دیکھیں، اور آپکو اسکا جواب مل جائیگا۔

(129) عورتوں کے بال...... بلکہ ایک مرد کے بال لمبے نہیں ہونے چاہیں؛ اگر لمبے بال ہیں، تو یہ نسوانیت ہے۔ لیکن اُسکے بال اُسکے کندھوں تک کٹے ہوئے تھے، اور اُنہوں نے اُسکے سر کے چوگرد، اسی طرح بال کاٹے ہوئے تھے، بس اسطرح بال لٹک رہے تھے۔ اور وہ چھوٹے بال تھے۔

(130) پس، جن خواتین کے بال کندھوں تک ہیں، یہ چھوٹے بال ہیں۔ اب، میں یہ نہیں کہتا کہ آپ ان کی وجہ سے جہنم یا فردوس میں جائیں گی۔ انکا اس سے کوئی لین دین نہیں ہے۔ لیکن یہ کلیسیا کی ترتیب ہے کہ عورتوں کے بال لمبے ہونے چاہیں۔ یہ ٹھیک ہے؛ یہ ٹھیک بات ہے۔ اور اسطرح چرچ میں شامل ہوں ...... اور- اور باقی معاملات، اور سماجی معاملات کے ساتھ اسکا کوئی تعلق نہیں ہے، اور، نہ ہی...... میرا مطلب چرچ میں کاروباری معاملات سے ہے۔ اور عورت کو فرمانبردار، اور عاجز ہونا چاہیے، اور وغیرہ وغیرہ، کیونکہ بائبل کہتی ہے، وہ عورت تھی، جو پہلی گراوٹ کا سبب بنی تھی۔ اور یہ درست ہے؛ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ اب، جلدی کرتے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ اِس بات نے کسی کو دکھ نہیں پہنچایا ہوگا۔

**19۔ سوال: کیوں خُدا کی رویا میرے سامنے آئی جبکہ میں اپنے چرچ میں عشائے رُبانی لینے جارہی تھی؟ ختم۔** (خیر، یہ ایک خاتون کا نام ہے؛ جی ہاں، یہ ایک خاتون کا نام ہے،) کہ...... **کیوں خُدا کی رویا میرے سامنے آئی جبکہ میں چرچ میں عشائے رُبانی لینے جارہی تھی؟**

(131) پس، میں اسے نہیں جانتا، بہن، جب تک یہ پوری نہ ہو؛ اگر آپ نے رویا میں یسُوع مسیح کو اپنے چرچ میں دیکھا ہے جب آپ عشائے رُبانی لینے جا رہی تھی، تو وہ آپکو بتا رہا ہے؛ کہ آپ اسے ایک تشبیہ کے طور پر لی رہی ہیں۔ عشائے رُبانی یسُوع مسیح کے بدن کو ظاہر کرتی ہے؛ اور آپ اسے تشبیہ کے طور پر اپنے بدن میں لے رہے ہوتے ہیں۔ پس پاک زندگی بسر کریں، اور ٹھیک زندگی گزاریں۔

(132) سنیں۔ اگر آپ عشائے رُبانی لیتے ہیں (آپ کچھ ہی منٹوں میں اس بات کو سنیں گے) جب آپ اسے نامناسب طور پر لیتے ہیں، تو پھر آپ یسُوع مسیح کے خون اور بدن کے بارے میں قصوروار ہوتے ہیں۔ ایک شخص کو اُس گروہ کا چناؤ کرنا چاہیے جو خُدا کے حضور ٹھیک ہے، بلکہ، خُدا کے حضور راست ہے، اور وہ عشائے رُبانی لیتا ہے۔ نامناسب طور پر اسے نہ لیں۔ یہ درست ہے......

(133) دیکھیں۔ بائبل نے اسکی پیشگوئی کی ہے کہ آخری دنوں میں خُدا کے سارے دسترخوان قے اور گندگی سے بھرے ہونگے۔ اور کوئی نہیں ہوگا جو- جو اسے سمجھے گا۔ کیا یہ درست ہے؟ دیکھیں۔ زیادہ عرصہ نہیں گزرا جب میں ایک بڑے ٹیبرنیکل میں گیا تھا۔ میں اُسکا نام نہیں لونگا؛ لیکن آپ اُسے اچھی طرح جانتے ہیں۔ آپکو معلوم ہے جب اُنکی عشائے رُبانی آئی تو کیا ہوا؟ اُنہوں نے روٹی لی، زندگی کی روٹی، یعنی عام روٹی لی، اور اُسے ٹکڑوں میں تقسیم کر دیا۔ اور وہاں ڈیکنوں کا ایک گروہ تھا، جب مناد نے کہا اُن میں سے سات آجائیں تو وہ شرابی تھے...... یہ ٹھیک ہے۔ اور اُن میں سے ہر ایک، بلکہ پورا گروہ ایسا تھا...... آپ اُنہیں دیکھ سکتے تھے جب وہ لوگوں سے بات کر رہے تھے۔ اور پھر جب کلیسیا کو رخصت کر دیا گیا، تو آخر میں، سنڈے سکول اور چرچ کے لوگ، تقریباً باقی سب لوگ، پاسٹر اور دیگر لوگ، وہ سب باہر گئے اور اُنہوں نے وہاں سگریٹ نوشی کی، اور دوبارہ اندر آئے اور آکر خُداوند کی عشائے رُبانی کو لیا۔ جبکہ خُدا نے کہا ہے کہ وہ تمہیں اس کیلئے قصوروار ٹھہرائے گا۔" اور تم میں بہت سے بیمار اور کمزور ہیں، اور بہت سے مر بھی گئے ہیں۔" یہ سچ ہے۔

(134) کہا، "خُدا کے سب دسترخوان قے اور گندگی سے بھرے ہوئے ہیں، اور وہ کس کو تعلیم سکھائے گا۔" اُس نے کہا، "حکم پر حکم، قانون پر قانون، تھوڑا یہاں اور تھوڑا وہاں۔ جو اچھا ہے اُسے

پکڑے رہو۔ کیونکہ میں بے گانہ لبوں اور اجنبی زبان سے اِن لوگوں سے باتیں کرونگا، اور یہی وہ آرام ہے جسکے متعلق میں نے فرمایا تھا، اور باقی سب لوگوں کیساتھ اُنہوں نے اپنا سر ہلایا اور یہ کہتے ہوئے چل دیئے، 'ہم اسے نہیں سُنیں گے۔'" دوستو، دیکھیں ہم کہاں زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اوہ، رحم ہو! جاگ اُٹھیں!

(135) جی ہاں، آپ کی رویا، بہن جی......اگر آپ، خُدا کے سامنے اچھی، پاک، اور مقدس خاتون ہیں، تو پھر آپ وہاں کھڑی تھیں اور یسُوع آپ کو بتا رہا تھا کہ وہ آپکو عشائے رُبانی دے رہا ہے، اور آپ اُسے تشبیہ کے طور پر لے رہی ہیں؛ اور اگر آپ درست نہیں ہیں، تو پھر یہ آپکے لیے آگاہی ہے کہ خُدا کے ساتھ ٹھیک ہو جائیں اس سے پہلے کہ آپ یہ دوبارہ لیں۔

**20۔ میں یہ جاننا چاہونگا کہ مندرجہ ذیل بات کیا ہے: جو پہلا تیمتھیس، دوسرا......دوسرا تیمتھیس دوسرا باب اور 16ویں آیت میں ہے۔**

(136) ایک لمحہ ٹھہریں۔ دوسرا تیمتھیس......[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] ہم اکیساتھ دیکھتے ہیں۔ ہوسکتا ہے جو میں نے کہا آپ میری اس بات پر اتفاق نہ کریں۔ آپ گھر جا کر...... دیکھیں، آپ گھر جا کر اسکا اچھے طریقے سے مطالعہ کریں، اور پھر اِس سے آپ کو روحانی مدد ملے گی۔ ٹھیک ہے، دوسرا تیمتھیس 2 اور 16 کو پڑھتے ہیں:

لیکن بیہودہ بکواس سے پرہیز کر: کیونکہ ایسے شخص اور بھی بے دینی میں ترقی کرینگے۔

جی ہاں۔ ٹھیک ہے، آپ جاننا چاہتے ہیں کہ "بیہودہ بکواس کیا" ہے۔ "بیہودہ......بیہودہ بکواس سے پرہیز کر، کیونکہ ایسے شخص اور بھی ترقی کریں گے۔"

(137) اب دیکھیں، پہلی بات "بیہودہ بکواس، کیونکہ ایسے شخص اور بھی ترقی کریں گے۔" اب کوئی بھی چیز جو پُرانی ہے......وہ بکواس کرتی رہتی ہے۔ بائبل کہتی ہے، یسوع نے کہا، "کہ تمہارا کلام 'ہاں' کی جگہ 'ہاں' اور 'نہ' کی جگہ 'نہ' ہونا چاہیے،' کیونکہ جو اس سے زیادہ ہے وہ بدی ہے۔" اسکا مطلب ہے آپ کسی کو مذاق میں بھی رنجیدہ نہ کریں۔ کیونکہ جو نکمی بات آپ کہیں گے خُدا آپ سے اُس کا حساب لیگا۔ کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ بائبل کہتی ہے ہر ایک نکمی بات کا آپ کو حساب دینا پڑیگا۔ پس پھر

ہمیں کس قسم کے لوگ ہونا چاہیے؟ ایسے لوگ جو نڈر، فروتن، پیار کرنے والے، اور حلیم ہوں، نہ کہ بکواس کرنے والوں کا گروہ، جو ہمیشہ ساتھ ساتھ چلتا رہتا ہے......

(138) دھیان دیں۔ آپ ایک شخص کو لیں جو آج ہی شروع کرے......میں نے خود اپنے آپ پر غور کیا ہے، اور میں اپنی فطرت کے مطابق، ایک آئرش مین ہوں؛ مجھے اپنے متعلق کسی بھی طرح بس تیزی چاہیے، تا کہ کاٹتا ہوا آگے بڑھوں۔ اور- اور اکثر میری بیوی کہتی ہے، ''اب دیکھو، بل......!''

میں کہتا ہوں، ''ٹھیک ہے، پیاری۔'' وہ کہے گی، میں بچوں کو ایک طرف کر رہی ہوں......میں کہتا ہوں......اُن سے الگ ہو جاؤ یا کچھ اور کر لو، کہتی ہے، ''اب دیکھو، بچوں تم جانتے ہو، کینٹکی میں سے تین بڑے لوگ آئے ہیں۔''

''وہ کون تھے؟''

''ایک، ابرہام لنکن ہے۔''

''جی ہاں۔''

''اور ڈینی ایل بُون ہے۔''

''اوہ ہو۔''

''اور آپ کے والد ہیں۔'' اسی طرح کچھ ہے۔

(139) اور وہ کہے گی، ''اب دیکھو، بل، تم وہاں واپس چلے جاؤ۔'' اور مجھے پوشیدگی میں جانا ہے، اور یہ کہنا ہے، ''خُداوند، مجھے معاف کر دے، میرا یہ کہنے کا مطلب نہیں تھا۔ میرے لئے کچھ کر؛ اور مجھے اس بات سے چھٹکارا دے۔'' سمجھے؟

(140) اور ہر روز میں......اگر میں ایسا کروں......اب دیکھیں، آج صبح ہم لفظ برگشتگی پر بات کر رہے تھے۔ جب آپ ایسا کرتے ہیں تو آپ برگشتہ ہو جاتے ہیں۔ جی ہاں، جناب! آپکو توبہ کرنے کی ضرورت ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ اب، میرے کہنے کا یہ مطلب نہیں کہ آپ دُنیا میں چلے گئے ہیں اور یہ یاوہ کر رہے ہیں، لیکن آپ نے کچھ تو کیا ہے۔ آپکو توبہ کرنے کی ضرورت ہے اور روز مرنے کی ضرورت ہے تا کہ یسُوع مسیح میں جئیں۔ پس ہر بار، ہر روز، اور ہر دن، آپکو ہر روز مرنا ہے تا کہ مسیح

یسُوع میں جئیں۔

(141) جب میں کچھ کرتا ہوں...... بہت مرتبہ میں ایسے کام کر جاتا ہوں جو غلط ہوتے ہیں۔ اگر میں باہر جاؤں، اور کوئی شخص کچھ کہے یا کوئی بات کرے، اور میں اُسے تھوڑا سا مذاق کروں۔ تو کوئی کہتا ہے...... یہ بُری بات نہیں ہے؛ دیکھیں، میں ایمان نہیں رکھتا کہ مسیحی گندے مذاق کر سکتے ہیں۔ نہیں، جناب! نہیں، جناب! یہ مسیحی ہونا نہیں ہے، بائبل یہ کہتی ہے۔ اور کہا گیا ہے ایسی بکواس اور ایسی باتوں سے پرہیز کریں، جو مذاق، اور نکمی باتوں، اور اس طرح کی باقی باتوں پر مشتمل ہیں۔ مسیحی لوگ ایسی باتیں نہیں کرتے ہیں، ہرگز نہیں؛ مسیحیوں کے پاس پاک خیالات ہوتے ہیں۔

(142) لیکن اگر آپ غور نہیں کرتے، تو پھر کبھی نہ کبھی آپکو کوئی ایسا شخص ملے گا...... وہ ایک دن آپکو ایک لطیفہ سُنائیگا۔ کیونکہ، وہ اس بات کو درست سمجھتا ہے، اسلیئے وہ اسے جاری رکھے گا، اور اسکے متعلق مزید نہیں سوچے گا۔ اور اگلے دن آپ دو گندے لطیفے سُنیں گے۔ سمجھے؟ اور اگلی بات آپ جانتے ہیں، پھر آپ کچھ اور کر رہے ہوتے ہیں۔ اور پہلی بات آپکو معلوم ہونی چاہیے، کہ آپکی رہنمائی واپس اُس پُرانے نظام کی طرف کی جارہی ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ اس چیز سے دُور رہیں۔ اس سے کنارہ کریں! اور بیہودہ بکواس سے پرہیز کریں۔

(143) آپ نے سُنا ہے کوئی یہاں آیا ہے...... میں آپ کو ایک چھوٹی سی مثال دیتا ہوں۔" مسز ڈوئے، آپ جانتی ہیں وہ کیا ہے؟ میں نے آپکے شوہر کو دیکھا ہے۔ اور میں آپکو بتاتا ہوں وہ کیا ہے۔ وہ ایک ڈیکن ہے۔" سمجھے؟ اور......

دیکھیں، کہنے کیلیئے، یہ صرف بات ہے،" اور میں اِسے سُننا نہیں چاہتا!" ٹھیک ہے، بس آگے بڑھیں۔ اس پر زیادہ بات نہیں کریں گے، اور وہ اسے کاٹ دیں گے۔ ٹھیک ہے۔

(144) "اوہ، بہن، کیا آپ جانتی ہیں؟ میں آپکو بتاونگا کہ بھائی کے ساتھ کیا ہوا تھا۔" نہ صرف بہن کے ساتھ، بلکہ بھائی کے ساتھ کیا ہوا تھا۔ سمجھے؟

"بھائی، میں آپکو بتاؤں گا کہ کیا ہوا تھا۔ آپکو معلوم ہے کاش ہم اس مناد سے چھٹکارا حاصل کر سکیں، کاش ہم ایسا کر سکیں، اور اس ڈیکن سے بھی نجات پا سکیں، دیکھیں کاش ہم یہ کر سکیں۔" اوہ،

اوہ! بس- بس ایسی چیز سے پرہیز کریں۔

(145) میرا خیال ہے جب آپ اپنے میز پر بیٹھتے ہیں، تو آپکو ایک چھوٹی سی اچھی بات کے بارے میں سوچنا چاہیے، زیادہ عرصہ نہیں گزرا کہ میں نے ایک چھوٹی سی چیز فلوریڈا میں دیکھی۔ وہاں تین چھوٹے چھوٹے بندر تھے؛ اور اُن میں سے ایک کا ہاتھ اُسکی آنکھوں پر تھا، اور لکھا تھا، ''یہ کوئی بُرائی نہیں دیکھتا''؛ اور دوسرے بندر کا ہاتھ اُسکے کانوں پر تھا، لکھا تھا، ''یہ کوئی بُرائی نہیں سنتا''؛ اور تیسرے بندر کا ہاتھ اُسکے منہ پر تھا، اور لکھا تھا، ''یہ کوئی بُری بات نہیں بولتا۔'' میرا خیال ہے یہ ایک اچھی بات ہے کیا آپ ایسا نہیں سوچتے؟ جی ہاں، جناب! اوہ، میرے خُدایا! یہ بہت اچھی بات ہے۔

(146) پس اپنے ذہن کو پاک رکھیں اور مسیح پر لگائے رکھیں۔ آپ فقط یہ نہیں کہہ سکتے، ''ٹھیک ہے، اب......'' اب دیکھیں، اگر آپ اس پر غور نہیں کرتے، تو پھر آپ خود کو ایسے مقام پر لے جائیں گے، اسلئے آپ اس پر سوچیں......اور پھر- اور پھر یہ نہ سوچیں کہ آپ ٹھیک ہیں......آپ تب تک کامل نہیں ہو سکتے جب تک آپ کوئی غلطی نہیں کرتے۔ اب، کیا آپ یہ نہیں سوچتے کہ آپ کبھی اس راستے سے گزریں گے؛ کیا آپ نہیں گزریں گے۔ نہیں، جناب! آپ بے گناہ نہیں ہیں، اور آپ یقیناً اپنے راستے سے، کبھی اس طرف اور کبھی اُس طرف اُتر جائیں گے۔

(147) اگر ایک شخص ایک بار گر جاتا ہے، اور اگر وہ حقیقی سپاہی ہے تو وہ دوبارہ اُٹھ کھڑا ہوگا۔ ''خُداوند، مجھے دوبارہ کھڑا ہونے اور یہ کام کرنے کی ہمت دے۔'' لیکن ایک بزدل، جیسے ہی وہ دیکھتا ہے کہ اُس نے ایک چھوٹی سی غلطی کی ہے، تو یہ بالکل اُسی طرح ہے جسکے متعلق میں نے آج صبح بتایا تھا: دیکھیں آبی مکڑی اور کیڑے مکوڑے دوبارہ رینگتے ہوئے پانی میں چلے جائیں گے۔ سمجھے؟ وہ اسکے ساتھ کھڑے نہیں ہو سکتے۔

(148) پس اُس پرانی بیہودہ بکواس کو رد کریں جسکی وجہ سے بات، آگے بڑھتی جاتی ہے۔ بکواس کا مطلب ہے ''اُلجھاؤ پیدا کرنا۔'' اور بائبل کہتی ہے، ''اُن پر نظر رکھو جو تم میں جھگڑا کرتے ہیں۔''

(149) اگر کوئی کہتا ہے، ''اوہ ہو! اوہ ہو،'' آپ صرف- صرف یہ کہیں، ''آپ کیسے ہیں؟ میں آپ کو دوبارہ دیکھ کر بہت خوش ہوں۔ آپ کا شکریہ۔'' اور آگے بڑھ جائیں۔ یہی سب سے اچھا کام

ہے۔ اُن سے کنارا کشی نہ کریں، لیکن اُن پر نظر رکھیں۔ کوئی توجہ نہ دیں؛ کیونکہ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ یہ بات آپکو کس طرف لیکر جاتی ہے۔

**21۔ یسوع کہاں تھا اپنے......یسُوع اپنے بپتسمہ سے لیکر اپنی تین سالہ خدمت تک کہاں تھا؟**

(150) ٹھیک ہے۔ یسُوع، جب اُس نے بپتسمہ لیا، تو وہ ٹھیک پانی سے باہر نکل کر، رُوح کی رہنمائی میں بیابان میں چلا گیا تا کہ چالیس دن اور چالیس رات ابلیس سے آزمایا جائے۔ اور وہ چالیس دن اور رات آزمایا گیا۔ اور اُس نے روزہ رکھا۔ وہ باہر آیا۔ ابلیس نے یسُوع کو آزمایا اور وہ روزہ رکھنے کے بعد باہر آیا۔ اور اُس نے خُدا کے کلام کے ساتھ ابلیس کا مقابلہ کیا، اور اپنی خدمت میں داخل ہوا، اور کلامِ مقدّس کے مطابق، ساڑے تین سال تک منادی کی۔

(151) دھیان دیں۔ پیچھے دانی ایل میں خُدا نے فرمایا اور کہا تھا کہ وہ ساڑے تین سال تک خدمت کریگا اور اُس وقت کے دوران قربانی کے لیے ذبح کیا جائے گا۔ بالکل ایسا ہوا۔ بنائی عالم سے اُسے مقرر کیا گیا تھا۔ یہ سچ ہے۔

(152) متی 4 باب میں......آپ کو یہ بات ملے گی۔ کیا یہ بالکل آپکے ایمان کے مطابق نہیں ہے، ٹھیک ہے۔

اب، ایک اور ہے مَیں نہیں جانتا......آئیں دیکھتے ہیں یہ کیا ہے......اوہ، جی ہاں۔ ''کہاں پر......؟'' ہم اسے پہلے ہی دیکھ چکے ہیں۔ ''مُردے کہاں ہیں؟''

**22۔ ایک وقت تھا- ایک وقت تھا جب ہم سب سفید یا سیاہ فام تھے؟ دونوں میں سے، کس پر لعنت کی گئی تھی؟**

(153) اب، جہاں تک ہمیں معلوم ہے، میں آپکو یہ نہیں بتا سکتا کہ- کہ آیا آدم اور حوا سفید تھے، یا بھورے، یا زرد، یا سیاہ تھے۔ میں آپکو نہیں بتا سکتا۔ میرا خیال ہے، خُدا کے علاوہ اس بات کو کوئی نہیں جانتا؛ کیونکہ وہ وہاں موجود تھا۔ اب، اس معاملے میں......ہم سب ایک قسم کے لوگ تھے اور ایک ہی بولی بولتے تھے جب تک بابل کا بُرج نہ آیا، یعنی الجھن۔ اور پھر لوگوں کی زبانوں میں اختلاف ہو گیا۔ اور جہاں تک ہمیں معلوم ہے وہ سب اُس وقت تک ایک ہی قسم کے لوگ تھے۔ اور

پھر وہ جدا جدا ہو کر دُنیا کے مختلف حصوں میں پھیل گئے۔

(154) اور اگر......آپ کوئی جانور لیں؛ یا کسی بھی زندگی کو لیں جو کسی خاص قسم کی زمین سے خوراک لیتی ہے، تو یہ اُس کی رنگت کو بدل دیتی ہے۔ اگر یہاں کوئی شکاری موجود ہے، تو آپ میرے ساتھ یہاں کچھ منٹ رکیں۔ میکسیکو میں جائیں، اور وہاں ایک بھیڑے کو لیں؛ یہاں ایری زونا میں آئیں اور ایک بھیڑے کو لیں؛ آپ شمال کی جانب جائیں اور ایک بھیڑے کو لیں، اور تین مختلف رنگوں کو دیکھیں۔ ایک زہریلی چھپکلی لیں جو ٹیکساس میں ہے، اور ایک اور لیں جس نے ایری زونا میں پرورش پائی ہے، تو اُن میں فرق ہے (سمجھے؟)، اور یہ اُس زمین کی وجہ سے ہے جس میں وہ رہتی ہیں۔ سمجھے؟

(155) اور اب، چینی لوگ بھی ہیں، چینی زرد رنگ کے- کے ہوتے ہیں، جاپانی ہیں، چینی ہیں، اور باقی بھی ہیں۔ ایتھوپیا کا- کا آدمی سیاہ فام ہوتا ہے، اب ہمارے پاس نیگرو بھی موجود ہیں۔ اور یہ اُن سیاہ ممالک میں جا کر بس گئے تھے۔

(156) اور وہ- اور- اور وہ...... اور پھر سفید فام لوگ بھی ہیں یعنی اینگلو سیکسن لوگ جو کہ ہم ہیں۔ اور، ہم- ہم لوگ یہاں رہتے ہیں، اور ہمیں سفید فام لوگ کہا جاتا ہے، یہ لوگ انگلینڈ سے آئے تھے جسے پہلے ''فرشتوں کی سرزمین کہا جاتا تھا۔'' کیونکہ وہ سفید تھے، اور اُنکے بال سنہرے تھے، اور وغیرہ وغیرہ...... اور وہ سب، آئرلینڈ، اور ناروے، اور وغیرہ وغیرہ میں، پھیل گئے۔ وہ سب اینگلو سیکسن لوگوں میں سے نکل کر آئے تھے۔

(157) اب، پہلے کون تھا اور لعنت کس پر ہوئی تھی؟ ان میں سے کوئی بھی نہیں تھا۔ میں جانتا ہوں کہ آپ کیا سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آپ حام کو جاننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مجھے معلوم ہے آپ حام کے لوگوں کی، جانب جا رہے ہیں۔

(158) اب، وہاں حام، سم، اور یافت تھے۔ اب حام، اُس نے- اُس نے- اُس نے اپنے باپ کی برہنگی چھپانے کی کوشش نہیں کی تھی، بلکہ ہنسا اور اُسکا مذاق اُڑایا۔ اور خُدا نے حام پر لعنت بھیجی کیونکہ اُس نے اپنے باپ کی برہنگی کو دیکھا اور اُسکی برہنگی کو چھپانے کی کوشش نہ کی۔ اور سم اور یافت

الٹے چل کر گئے اور اپنے کپڑے اپنے باپ پر ڈالے کیونکہ وہ برہنہ تھا۔ اور پھر، خُدا نے حام سے کہا کہ اُس کی نسل اب دوسروں کی غلامی کرے گی۔

(159) اب، اگر آپکو ایسا لگتا ہے کہ رنگ لعنت تھی، جس نے اُسے سیاہ پن میں بدل دیا، تو پھر دیکھیں، یہودی بھی سیاہ فام ہیں۔ اگر آپکو لگتا ہے کہ یہ- یہ وہ ہیں، جنکو ہم سیاہ فام لوگ کہتے ہیں، یا، نیگرو کہتے ہیں جو اُس ملک میں آباد ہیں اور وہاں رہتے ہیں، تو پھر آپکو انڈیا کا دورہ کرنا چاہیے۔ انڈیا میں لوگ نیگرو سے بھی زیادہ سیاہ فام ہیں۔ میں اِن دونوں ملکوں میں جا چُکا ہوں۔ اور یہاں- یہاں ایتھوپین لوگ ہیں جو ایتھوپیا سے ہیں، اور افریقی لوگ، بھی سیاہ فام لوگ ہیں جنہیں ہم جانتے ہیں۔ اور یہ وہاں موجود ہیں، ان میں سے اب بھی بہت سارے اپنے اپنے قدیم، قبیلوں میں موجود ہیں۔ بالکل ایسے ہی جیسے یسُوع کی آمد پر ہم تھے۔

(160) اب سفید لوگ بھی اُتنے ہی قدیم ہیں جتنے کہ- جتنے کہ اب افریقی قبائل ہیں، شاید ان سے بھی زیادہ بُری حالت تھی۔ یاد رکھیں، دو ہزار سال پہلے ہم بھی قبائلی ننگے لوگ تھے جو- جو ہاتھ میں تیر کمان اور پتھر کی کلہاڑی لئے ہوئے، شکار کرتے تھے (یہ بالکل درست ہے)، ہم اینگلو سیکسن لوگ ہیں۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ پس پھر یہ کون تھے؟

(161) میں آپکو بتاؤں آج اُس پر لعنت ہے جو یسُوع مسیح کو رد کرتا ہے۔ یہ درست ہے۔ اور مبارک ہے وہ جو یسُوع مسیح کو قبول کرتا ہے۔

(162) اب، آپ یہ نہیں کہہ سکتے ہیں...... میں اس زمین سے، دور چلا جاؤنگا، اور وہاں ایسکیمو لوگوں کے ساتھ رہونگا۔ کیونکہ وہ وہاں اُوپر رہتے ہیں؛ لیکن وہاں بھی کوئی شخص سیاہ فام لوگوں سے زیادہ سیاہ ہوسکتا ہے جو ہمارے پاس ہیں۔ میں انڈیا میں جا کر انڈین لوگوں میں رہونگا؛ اور- اور وہاں کوئی سیاہ فام شخص نہیں ہے، وہاں کا آدمی زیادہ سیاہ ہے۔ وہ اُن سے بھی زیادہ سیاہ ہے...... ایک حقیقی سیاہ رنگ کی طرح ہے۔ اور ایسا ہی کہلاتا ہے...... اور وہ ایک انڈین ہے۔ پس دیکھیں، افریقہ میں ہمیں کچھ ایسے افریقی لوگ بھی ملتے ہیں اور...... اُن میں کچھ ہلکے سیاہ ہوتے ہیں؛ اُن میں کچھ تقریباً سفید ہوتے ہیں؛ اور اُن میں سے- سے کچھ مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔

(163) آپ یہودیوں کے پاس جائیں؛ دیکھیں آپ کہتے ہیں سارے-سارے یہودی سیاہ رنگت کے ہیں۔ یہودی بھورے رنگ کے بھی ہیں،لیکن میں نے بہت سارے سُرخ بالوں اور نیلی آنکھوں،اور صاف چمڑی والے بھی دیکھیں ہیں۔ سمجھے؟

(164) اب کُل ملا کر ساری بات یہ ہے: ہم سب ایک ہی درخت سے آئے ہیں۔ یہ بالکل درست ہے۔اور ہم سب عدن میں گراوٹ کے سبب لعنتی ٹھہرے تھے۔اور ہم سب یسُوع مسیح کے جی اُٹھنے کے سبب بچائے گئے ہیں۔ یہ بات ہے۔پس اب کوئی لعنت نہیں ہے۔اب لعنت اُن لوگوں پر ہے جو ایمان نہیں لاتے ہیں،لیکن مبارک ہیں وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں۔پس دوستو،اب ایسی کوئی بات نہیں ہے،جس کا کالے یا سیاہ فام لوگوں، یا سفید فام لوگوں یا زرد لوگوں سے تعلق ہو۔اور، اگر کالے شخص کو اس لیے لعنتی ٹھہرایا جاتا ہے کہ وہ کالا ہے،تو پھر زرد رنگ والے شخص کو آدھا لعنتی کہیں۔ اور پھر-اور پھر پیلے رنگ کا انسان ہے،اور پھر بھورے رنگ کا انسان ہے،تو پھر کیا یہ دو تہائی لعنتی ہے۔ سمجھے؟اور پھر،افریقی لوگ چوتھا یا پانچواں حصہ لعنتی ٹھہرے۔اور پھر میرا خیال ہے انڈین تو پورے لعنتی ٹھہرے۔اوہ،میرے خُدایا! کتنی حماقت ہے!ایسا نہیں ہے! یہ مختلف موسم اور جگہیں ہیں جن میں لوگ رہتے ہیں۔قبیلے ختم ہو چکے ہیں،اور وہ بدل گئے ہیں،اور وہ مختلف ہو گئے ہیں۔

(165) امریکن انڈین کو دیکھیں۔اُن میں سے بہت سے...... اِس ملک میں ہمارے سیاہ فام ایتھوپین لوگوں سے بڑھ کر ناواہو لوگوں کی سیاہ فام نسل موجود ہے، یہ ناواہو ہیں۔ پھر اپاچیز لوگ بھی ہیں......وہ ایک-ایک طرح سے تانبے کے رنگ جیسے ہوتے ہیں۔اور مختلف قبیلے ہیں...... سمجھے؟ پس پھر اُن انڈین لوگوں کے درمیان،ٹھیک یہاں، آپکو سیاہ فام لوگ بھی ملتے ہیں، اور تقریباً ایسا ہی ہے......اور چیروکی لوگ بھی ہم جیسے زرد ہیں،اور چیروکی ہیں۔ٹھیک یہاں اس قوم میں،مختلف قبیلے ہیں۔پس آپ دیکھیں،آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ آدھے یا پورے لعنتی ہیں۔اُن پر اسلیئے لعنت نہیں تھی کہ وہ کالے تھے۔اُن پر اسلیئے لعنت نہیں تھی کہ وہ زرد تھے یا وہ سفید تھے۔ میں لعنت کی فقط ایک ہی وجہ جانتا ہوں،اور وہ یسُوع مسیح پر بے اعتقادی کرنا ہے۔(میں جانتا ہوں،ڈونی، یہ میرے ختم کرنے کا وقت ہے،لیکن میرے پاس ابھی بھی دو سوال ہیں۔)

**23۔ٹھیک ہے دیکھیں ۔ اسرائیل کے دس کھوئے ہوئے قبیلے کہاں پھیلے ہوئے ہیں (پیدائش 49:44)، کیا یوسف کا قبیلہ بہت سی قوموں میں پھیل گیا؟ شمعون، لاوی، جن کی اپنی کوئی سرزمین نہیں تھی، اور وہ باقی دس قبیلوں میں پھیلے ہوئے تھے......وہ دس قبیلے کہاں ہیں؟ کیا ہم اُنہیں تلاش کر سکتے ہیں؟**

(166) جی ہاں، جناب! اُنہیں تلاش کر سکتے ہیں۔ جغرافیائی طور پر ہم اُنہیں بائبل میں تلاش کر سکتے ہیں۔ اور خُدا ہمیں بتاتا ہے کہ وہ آخری دنوں میں کہاں ہونگے اور اُنکا اختتام کیا ہوگا۔ اور حال ہی میں، مَیں نے ایک کتاب پڑھی ہے، اسرائیل وہیں ہے جہاں کبھی تھا، اور اس میں کہا گیا ہے اُس نے اپنے پاؤں اور باقی سب کچھ تیل میں ڈبو لیا ہے۔ خُدا نے ان سب کو تلاش کر لیا ہے، اور انھیں مختلف جگہوں میں ٹھہرایا ہوا ہے۔ اور سارے یہودی دوبارہ فلسطین میں آ رہے ہیں، جسکا خُدا نے وعدہ کیا تھا کہ آخری دنوں میں وہ وہاں ہوں گے۔

**24۔** ایک اور سوال ہے: کر سکتا...... **میں اسکا یقین نہیں کر سکتا کہ خُدا نے جنگوں کو عدالت کے لیے بھیجا ہے۔ میں اس پر ایمان نہیں رکھتا کہ خُدا جنگ کو صرف عدالت کے لیے بھیجتا ہے۔** (ذرا ایک لمحے کے لیے سنیں۔) **میں اس پر ایمان نہیں رکھتا، جیسے کہ کچھ رکھتے ہیں، کہ خُدا نے تلوار اُن قصائیوں کے ہاتھ میں دے دی ہے جو قدیم بابل سے لے کر ہٹلر تک ہیں، تا کہ بے قصور خواتین اور بچوں کو...... قصورواروں کے ساتھ قتل کریں، اور خُدا کی عدالت کو سامنے لائیں۔ خُدا...... میرا خُدا محبت ہے وہ یہ نہیں کر سکتا...... میرا محبت کا خُدا** (معذرت خواں ہوں!)، **کیا ایسا کر سکتا ہے۔ جنگ شیطان کا کام ہے۔ براہِ کرم اس اُلجھن کو واضح کریں۔**

(167) اب، صرف ایک لمحہ ٹھہریں۔ میں نے اسے کچھ دیر پہلے ہی پڑھا تھا، اور یہی وجہ ہے کہ میں نے اسے آخر میں رکھا ہے۔ اب، میں چاہتا ہوں کہ آپ ایک منٹ کیلئے خاموشی اختیار کریں۔ اب، آئیں- آئیں اِسے براہِ راست حاصل کرتے ہیں؛ کیونکہ یہ ایک بہت ہی سنجیدہ سوال ہے۔ اور اسے حلیمی سے سیکھنا چاہیے۔ اور اس کے فوراً بعد، کاش آپ ہمارے ساتھ تھوڑا سا مزید اور وقت گزار سکیں......

(168) میں جانتا ہوں کہ دیر ہو رہی ہے، لیکن یہ...... یاد رکھیں، اسکے بارے میں کیا خیال ہے؟ دیکھیں، آپ ساری ساری رات رقص کرتے رہتے تھے اور اُسکے متعلق کچھ بھی نہیں سوچتے تھے (سمجھے؟)، اور دُنیاوی چیزوں میں مگن رہتے تھے، لیکن جب خُدا کے کلام کی بات آتی ہے اور تقریباً بیس منٹ بھی اُوپر ہو جائیں، تو پھر بھائی، ہم نئے خادم کا مطالبہ کر دیتے ہیں۔ سمجھے؟ یہ شرم کی بات ہے۔ پولوس پوری پوری رات منادی کرتا تھا۔ اور میں نے بھی یہاں کچھ عرصہ پہلے صبح کے دو یا تین بجے تک منادی کی تھی۔ اور لوگ یہاں اوپر نیچے چلتے پھرتے رہتے تھے اور خُدا کی تعریف صبح کے دو یا تین بجے تک کرتے رہتے تھے۔ آپ دیکھیں صبح کے دو یا تین بجے تک درجن بھر لوگ رُوح اُلقدس سے بھر جاتے تھے۔ خُدا رحم کرے۔ میری خواہش ہے کہ میں اسے دوبارہ دیکھ سکوں۔ لیکن ہم ایسا نہیں کر سکتے؛ وہ دن گزر گیا ہے۔ اب وہ دن جا چکا ہے؛ وہ بہت دور جا چکا ہے۔ رات ہونے کے قریب ہے اور لوگ...... ''دیکھیں، ہم اسکے متعلق اب مزید پرواہ نہیں کرتے ہیں، پس...... میں، میں چاہتا ہوں وہ لاپرواہی ترک کر دیں، تا کہ ہم اندر جانے کے لیے تیار ہو جائیں۔'' اور بس اِسی - اِسی طریقے سے چلتے جائیں۔

(169) ٹھہریں، میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ اب، میں آپ سے اس پر اتفاق نہیں کرونگا، آپ بھائی یا بہن ہیں، میں نہیں جانتا۔ اسے آج صبح یہاں رکھا گیا تھا۔ یہ میری بائبل میں تھا اور اسے کچھ دیر پہلے میں دیکھ رہا تھا۔ اب، دوستانہ انداز میں...... اور اب، میں نہیں چاہتا کہ - کہ - کہ آپ مجھ پر آگ بگولا ہو جائیں۔ میں چاہتا ہوں آپ اسے غور سے سنیں۔

(170) اور ہم...... یاد رکھیں، جتنا ہو سکا میں آپکے ساتھ آپ کے اس فیصلے پر - پر اتفاق کروں گا جتنا میں نے اُس خاتون، یعنی اُس بچاری عورت کے ساتھ کچھ دیر پہلے کیا تھا۔ کہا...... وہ اور اُسکا شوہر، دونوں نے بھاگ کر شادی کی تھی؛ اور اسطرح ہوئی تھی۔ اور اُس عورت نے خود عہد کیا ہے؛ اسلئے اُسے عہد پر قائم رہنا ہے۔ سمجھے؟ اور دیکھیں، مجھے خُدا کے کلام کے ساتھ قائم رہنا ہے۔

**لیکن اب، میں یقین نہیں کرتا...... اور پہلے بھی، میں اس پر یقین نہیں کرتا تھا کہ خُدا جنگیں عدالت کے لیے کرواتا ہے۔**

(171) خیر اب، دوست، صرف ایک ہی بات ہے جو آپکے ایمان کے ساتھ ٹھیک نہیں ہے، اور وہ یہ ہے، کہ یہ کلام کے مطابق نہیں ہے۔ خُدا جنگ عدالت کے لیے کرواتا ہے۔ یہ ٹھیک ہے۔ میں- میں آپکو اسکا حوالہ دونگا؛ میں یہ آپکے سامنے صرف پڑھونگا نہیں بلکہ اسکے متعلق آپکو بتاؤں گا۔ دیکھیں۔ **میں اس پر یقین نہیں کرتا جیسے کچھ کرتے ہیں کہ خُدا نے قصائیوں کے ہاتھ میں تلوار دے دی جو قدیم بابل سے لے کر ہٹلر تک تھے، تاکہ بے قصور عورتوں اور بچوں کو ہلاک کریں۔**

(172) میں یہ آپکو یسُوع مسیح کے نام میں بتاؤں گا کہ اُس نے ایسا کیا، اور اسے بائبل سے ثابت بھی کروں گا، کیا پھر آپ اس پر ایمان رکھیں گے (سمجھے؟)، اور اُس نے ایسا کیا تھا؟ ٹھیک ہے۔ اور وہ دوبارہ ایسا کریگا۔ ٹھیک ہے۔ اور اب اسے سُنیں۔

(173) میں نہیں جانتا۔ ہوسکتا ہے یہ میرے جگری دوست نے یہاں رکھا ہو میں بس اتنا جانتا ہوں؛ لیکن آسمانی خُدا جانتا ہے کہ میں اس لکھائی کے متعلق کچھ نہیں جانتا۔ میں آپکو نہیں بتا سکتا۔ لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ اسے سنیں۔ ''میرا خُدا محبت کا خُدا ہے، میرا خُدا محبت ہے اور وہ ایسا نہیں کریگا۔ جنگیں ابلیس کی طرف سے ہیں۔'' میں آپکے ساتھ اس بات پر اتفاق کرونگا کہ جنگیں ابلیس کی طرف سے ہیں۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ وہ اس دُنیا کا حاکم ہے۔ اور ہر بادشاہی اور ہر قوم جو اس دُنیا میں ہے وہ ابلیس کی ہے۔ خُدا نے یہ اپنے کلام میں کہا ہے۔ ابلیس نے کہا، ''وہ میری ہیں۔'' یسُوع نے اقرار کیا کہ وہ اُسکی ہیں۔ لیکن اِس کے بعد وہ ان سب کا وارث ہوگا، یعنی یسُوع ہوگا۔ پھر ہمارے پاس مزید جنگیں نہ ہوں گئیں۔ لیکن دیکھیں خُدا ابلیس کو یہ کام کرنے کی اجازت دیتا ہے تاکہ اصلاح اور عدالت کی جاسکے۔

(174) اب دیکھیں، اس سے پہلے کہ ہم شروع کریں میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اسے تلاش کریں اور مجھے اسکا جواب دیں۔ اگر آپ اس کا یقین نہیں کرتے ہیں کہ خُدا......(آپ نے کہا)......وہ ایسے کام نہیں کرتا۔ اسے بالکل ابتدا سے شروع کرتے ہیں......اب، اگر آپ دے سکتے ہیں تو مجھے اپنی مکمل توجہ دیں۔ سُنیں۔ کیوں خُدا نے اپنے ہی بیٹے کو عذاب میں ڈالا اور اُسے صلیب پر مرنے دیا؟ خُدا نے اپنے ہی بیٹے کو صلیب پر مرنے دیا۔'' تو بھی یہ

خُدا کو پسند آیا،'' کلام یہی کہتا ہے،'' تا کہ اُسے مارے، اور اُسے کچلے، اور اُسے گھایل کرے۔'' خُدا نے ایسا اپنے بیٹے کے ساتھ کیا تا کہ آپ نجات پاسکیں۔

(175) میں آپ سے ساؤل کے متعلق پوچھنا چاہتا ہوں، جو اسرائیل کا عظیم بادشاہ تھا۔ خُدا نے اُسے کہا وہاں جا اور بادشاہ اجاج اور لوگ اور باقی سب چیزوں کو تباہ کردے، مرد، عورتیں، بچے، اور سب کچھ جو بھی وہاں تھا......اور ساؤل...... دیکھ وہاں کے مویشیوں کو بھی ہلاک کر دینا، اور کسی کو بھی زندہ نہ رہنے دینا۔ اور ساؤل وہاں گیا اور وہاں کے مویشیوں میں سے کچھ کو چھوڑ دیا۔ اور خُدا نے اُس کے اوپر سے رُوح اُٹھالیا اور اُس سے الگ ہو گیا؛ اور پھر وہ خُدا کا دشمن بن گیا۔

(176) کیوں ایلیاہ وہاں کھڑا ہو گیا جب خُدا نے اُس پُرانے بادشاہ اجاج کو اخی اب کے ہاتھوں میں دے دیا؟ اُس نے اخی اب سے کہا کہ اس بادشاہ کو ہلاک کر دے۔ اور اخی اب نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ اور ایلیاہ نبی کے پاس ایک محافظ تھا...... کہا،'' مجھے اپنی تلوار سے مار ڈال۔'' اُس نے احساس کیا کہ وہ ایک نبی ہے۔

اُس نے کہا،'' میں نہیں کرونگا۔'' اور وہ اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ پھر اُس نے دوسرے کو کہا، '' مجھے مار ڈال۔'' اور پھر ایک شخص نے اُسے تلوار کے ساتھ مارا اور اُسے کاٹ ڈالا۔ اور اُس نے اپنے آپکو دوسرے بھیس میں چھپالیا اور وہ وہاں کھڑا ہو گیا۔ اور اخی اب اپنے رتھ پر بیٹھ کر آیا۔

اُس نے کہا،'' تو -تُو یہاں کس لئے کھڑا ہوا ہے؟''

اُس نے کہا،'' پس، میں ایک محافظ ہوں؛ مجھے اس شخص کی دیکھ بھال کے لیے کہا گیا تھا۔ اور اُس نے مجھے مارا ہے اور یہاں سے بھاگ گیا ہے۔'' اُس نے کہا،'' اور میں نے اُسے جانے دیا۔ اور اُنہوں نے مجھے کہا تھا اگر میں نے ایسا کیا، تو مجھے اپنی جان کی قیمت ادا کرنی پڑیگی۔''

اُس نے کہا،'' خیر، تجھے اپنی جان کی قیمت ادا کرنی پڑے گی۔''

اُس نے اپنے آپ سے کپڑا ہٹایا اور کہا،'' خُداوند یوں فرماتا ہے، کیونکہ تو نے اُس بادشاہ کو قتل نہیں کیا، اسلیئے تجھے اسکی قیمت اپنی جان دیکر ادا کرنی پڑے گی۔'' یہ درست ہے؟ یہ بالکل ٹھیک ہے۔

(177) میں یہاں آپ لوگوں کے لیے کچھ پڑھتا ہوں۔ بابل کے متعلق کیا خیال ہے، جب

یشوع...... جب خُدا نے یشوع کو اُس پار بھیجا، اور اُس نے وہاں جا کر سارے شیر خواروں، اور بچوں کو، اور وہاں جو بھی تھا اُن سب کو ہلاک کر دیا۔ اور اگر اُس نے کسی ایک کو زندہ رہنے دیا ہوتا...... اُس نے سب چیزوں کو نیست کر دیا تھا۔ چھوٹے فلسطینی بچے، اور باقی لوگوں کو اُس نے ہلاک کر دیا تھا۔ خُدا نے اُسے حکم دیا تھا۔ اور اگر وہ ایسا نہ کرتا، تو پھر اُسے اپنی زندگی دینی پڑتی۔

(178) میں اسے کچھ ہی منٹوں میں واضح کرونگا۔ خُدا محبت ہے، بلکہ کامل محبت ہے؛ لیکن آپ نہیں جانتے محبت کیا ہے۔ پس لوگ نہیں جانتے ایمان کیا ہے۔ خُدا محبت ہے۔ اُسے محبت ہی ہونا چاہیے؛ وہ اپنے کلام کا خود مختار ہے۔ اور اُس نے اپنا کلام قائم رکھنا ہے۔ اُسے آپ سے محبت کرنی ہے۔ اور اگر وہ آپ سے محبت کرتا ہے، تو پھر وہ آپکی حفاظت بھی کریگا۔

(179) غور سے سنیں۔ آپ بچوں کے مرنے کی باتیں کرتے ہیں۔ صرف ایک منٹ، مجھے آپکو کلام میں سے کچھ دِکھانے دیں، کہ ۔ کہ بائبل اِن چیزوں کے متعلق کیا بتاتی ہے۔ آئیں یہاں آتے ہیں اور اسے ایک لمحے کیلئے سنتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ خُدا نے کیا کہا ہے۔ اب، اگر آپ یہ لکھنا چاہتے ہیں، تو میں حزقی ایل کے 9 ویں باب سے پڑھنے لگا ہوں۔ غور سے سنیں:

اور...... پھر اُس نے بلند آواز سے پکار کر، میرے کانوں میں کہا، کہ اُن کو جو شہر کے منتظم ہیں نزدیک بُلا،...... ہر ایک شخص اپنا مہلک ہتھیار ہاتھ میں لیے ہو۔ (اب دیکھیں، یہ خُدا بول رہا ہے۔)

اور، دیکھو، چھ مرد اُوپر کے پھاٹک کی راہ سے، جو شمال کی طرف ہے چلے آئے، اور ہر ایک مرد کے ہاتھ میں اُس کا خون ریز ہتھیار تھا؛ اور اُن کے درمیان ایک آدمی کتانی لباس پہنے تھا، اور اُسکی کمر پر لکھنے کی دوات تھی: سو وہ اندر گئے، اور پیتل کے مذبح کے...... پاس کھڑے ہوئے۔

اور اسرائیل کے خُدا کا جلال کروبی پر سے، جس پر وہ تھا، اُٹھ کر گھر کے آستانہ پر گیا۔ اور اُس نے مجھے...... بلکہ اُس مرد کو جو کتانی لباس پہنے تھا، اور...... جسکے ہاتھ میں...... بلکہ جس کے پاس لکھنے کی دوات تھی ۔ پکارا؛

اور...... خُداوند نے...... (بڑے لفظوں میں L-O-R-D ہے، جو کہ خُدا ہے۔)...... خُداوند نے اُسے فرمایا، کہ شہر کے درمیان سے، ہاں یروشلیم کے بیچ سے گزر،...... اور اُن لوگوں کی پیشانی پر جو

اُن نفرتی کاموں کے سبب سے جو اسکے درمیان کئے جاتے ہیں......آہیں مارتے......اور روتے ہیں ......نشان کردے۔

اور اُس نے......(خُداوند نے۔)......میرے سنتے ہوئے، دوسروں سے فرمایا اُس کے پیچھے پیچھے شہر میں سے گزر کرو، اور مارو: تمہاری آنکھیں رعایت نہ کریں، اور تم رحم نہ کرو: (دھیان دیں، 6 آیت ہے۔)

مارو-تم بوڑھوں......اور جوانوں......اور لڑکیوں،......اور ننھے بچوں،......اور عورتوں کو بالکل مار ڈالو:......(خُدا نے ایسا کہا ہے۔خُدا نے ایسا کہا ہے!)......لیکن جن پر نشان ہے اُن میں سے کسی کے پاس نہ جاؤ؛ اور میرے قدیم سے...... بلکہ مقدس سے شروع کرو- تب اُنہوں نے اُن بزرگوں سے......جو ہیکل کے سامنے تھے شروع کیا۔

(180) دوسرے لفظوں میں، خُدا نے اُن لوگوں سے کہا، ''اب، ذرا ٹھہرو؛ میں پہلے لوگوں پر نشان لگالوں، وہ جو حقیقی طور پر خُدا کیلئے مخصوص ہیں......'' اور وہ اُن پر نشان لگاتا ہے۔اُس نے کہا، ''اب،'' وہ آدمی جنکے پاس خون ریز ہتھیار ہیں، ''تم جاؤ اور عورتوں کو، اور بچوں کو، اور کسی بھی چیز کو نہ چھوڑنا، بلکہ تم ہر چیز کو ہلاک کر دینا۔''

(181) طوفانِ نوح میں دُنیا پر تباہی آئی، جب لاکھوں اور کروڑوں لوگ اس زمین پر تھے، اور خُدا نے ایک پُرانے مقدس مناد بنام نوح کو بھیجا، اور اُس نے ایک سو بیس سال منادی کی، اور اُس نے اُن سے کہا کہ کشتی میں آجاؤ، اور وہ سب جو کشتی میں نہ آئے وہ سب تباہ و برباد ہو گئے......دیکھیں وہ قادرِ مطلق خُدا ہے، جسکے پاس آسمانی اختیار ہے، اُس نے بارش بھیجی جس نے لاکھوں لاکھ لوگوں کو ہلاک کر کے رکھ دیا، جن میں نوجوان لوگ، اور چھوٹے چھوٹے بچے بھی شامل تھے، جن کا دم رک رہا تھا اور پانی میں ہلاک ہو رہے تھے۔

(182) وہ قادرِ مطلق خُدا ہے، اور وہ یقیناً محبت کا خُدا ہے۔ اور یہ حقیقت ہے۔وہ ایسا کرتا ہے۔وہ اپنوں سے پیار کرتا ہے۔وہ اپنے کلام کا خود مختار ہے۔لہٰذا......کوئی بحث و تکرار نہیں ہے، لیکن میں آپ کے ساتھ متفق نہیں ہوں۔ یہ آپ کا محبت کا خُدا ہے......

(183) زیادہ عرصہ نہیں گزرا کہ میں کسی سے بات کر رہا تھا......شاید وہ یہوواہ کے گواہوں میں سے ایک تھا۔ وہ شخص میرے پاس آیا اور کہا، ''بھائی برنہم، کیا آپ مجھے بتارہے ہیں کہ آپ یقین کرتے ہیں کہ ایک جلتا ہوا جہنم ہے؟''

میں نے کہا، ''میں یہ نہیں کہتا، یہ بائبل کہتی ہے۔''

اُس نے کہا، ''کیا آپ مجھے یہ بتارہے ہیں کہ ہمارا پیار کرنے والا آسمانی باپ اپنے بچوں کو جلا دے گا؟ دیکھیں،'' اُس نے کہا، ''آپ تو اپنے بچے کو نہیں جلائیں گے۔''

میں نے کہا، ''نہیں، جناب!''

''پس پھر، اگر انسان ہوتے ہوئے آپ میں اتنی محبت ہے (دیکھیں، کس طرح لوگ بات کو اِدھر اُدھر موڑ سکتے ہیں؟)، اگر انسان ہوتے ہوئے آپ میں اتنی محبت ہے، تو پھر کیا آپکو لگتا ہے کہ ہم سے پیار کرنے والا آسمانی باپ اپنے بچوں کو جلائے گا؟''

(184) میں نے کہا، ''کبھی نہیں!'' وہ اپنے بچوں کو ہلاک نہیں کرتا، لیکن دیکھیں آپ کس کے بچے ہیں؟ خُداوند اپنے بچوں کو ہلاک نہیں کرتا۔ وہ اپنی پوری کوشش کر رہا ہے کہ اُنہیں اندر لے آئے۔ لیکن یہ شیطان ہے جو غیر محفوظ ہے اور اپنے بچوں کو ہلاک کر دے گا۔ پس دیکھیں خُدا شیطان کو اجازت دیتا ہے۔

(185) دیکھیں۔ وہ کون تھا جس نے شیطان کو نیچے جانے کی اجازت دی اور پھر وہ گیا تا کہ خُدا کے بہت ہی کامل خادم کو نقصان پہنچائے اور یسُوع مسیح کیساتھ بھی ایسا ہوا، اور ایوب، اور اُسکے بچے اور جو کچھ بھی اُسکے پاس تھا اُسے تباہ کر دیا؟ اور خُدا نے بُری رُوح کو اُسکے پاس بھیجا اور ایوب کے بچے اور جو کچھ بھی اُسکے پاس تھا اُس نے سب کچھ تباہ کر دیا تا کہ وہ اپنے خادم کو پرکھ سکے۔ کیا یہ بات سچ ہے؟ یقیناً۔

(186) اوہ، میں یہاں مزید گھنٹہ کھڑا ہو کر یہ آپکو دِکھا سکتا ہوں، میرے بھائی، یا بہن۔ یہ ٹھیک بات ہے، آپ جو بھی ہیں۔ آپ خُدا کی رُوح کو مکس نہ ہونے دیں۔ جنگیں قوموں کے لیے خُدا کی عدالت ہوتی ہیں۔ تباہی خُدا کی طرف سے بھیجی جاتی ہے۔ بائبل ایسا کہتی ہے۔ اور خُدا محبت کا خُدا

ہے،لیکن خُدا غضب کا بھی خُدا ہے۔اور آپ ایک پیار کرنے والے کے سامنے نہیں جائیں گے...... یہی وہ بات ہے جو کلیسیا کو آج چوٹ پہنچاتی ہے۔

(187) ''کچھ پیار کرنے والے والد ہیں ، بیشک دیکھیں وہ میری اس بات پر اعتراض نہیں کریں گے۔'' اگر آپ کرنا چاہتے ہیں،تو آپ یقیناً جا کر ایسا کر سکتے ہیں، کیونکہ خُدا کی محبت آپ میں آغاز ہی سے نہیں ہے۔

(188) ہم بس کچھ ہی دیر میں عشائے رُبانی کی جانب بڑھیں گے، اور میں چاہتا ہوں کہ یہ بات آپ میں گہرے طور سے اُتر جائے۔اور جو بات، آپکے دل میں ہے وہی بات پیدا ہوگی، اور آپکی زندگی ویسی ہوگی۔آپ جس قسم کا بیج زمین میں بوئیں گے وہ اپنی جنس کے موافق پیدا ہوگا۔ آپ-آپ کیسے ایک مکئی کے پودے کو لے کر اُس میں سے ایک-ایک خاردار پودا پیدا کر سکتے ہیں؟ آپ ایسا نہیں کر سکتے ہیں آپ کیسے مکئی کے ایک دانے کو لے کر اُس میں سے جڑی بوٹی بنا سکتے ہیں۔ آپ اِنکو ایسا نہیں بنا سکتے ، کیونکہ یہ دو الگ قسم کی فطرت رکھتے ہیں، اور دو قسم کی زندگیاں ہیں جو اکھٹی جی رہی ہیں۔پس......آپ-آپ شاید ایک خاردار دھتورے کے بیج کو اور پیاز کے بیج کو لے سکتے ہیں، اور وہ بالکل ٹھیک ایک جیسے لگتے ہیں جب تک کہ کوئی بہترین اچھا شخص آ کر اُن میں فرق نہ بتائے۔یہ بالکل ٹھیک ہے۔آپکو اگر کچھ کرنا ہے تو بس اُنہیں بونا ہے۔اور جب اُنہیں بوتے ہیں،تو وہ دونوں بالکل فطری لگتے ہیں۔وہ دونوں ہی پیدا ہونگے ؛اور ایک خاردار دھتورا ہوگا اور دوسرا پیاز ہوگا۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔

(189) کہتے ہیں،'' دیکھیں، اس بیج کو کون بناتا ہے، یہ بالکل ایک جیسے لگتے ہیں،لیکن مختلف قسم کی زندگی پیدا کرتے ہیں؟'' اِسکی وجہ یہ ہے کہ بیج میں اِس قسم کی زندگی ہے۔

(190) خُدا کے فضل سے، ایک عورت یا ایک مرد جو مسیحی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اور اُس قسم کی زندگی بسر نہیں کرتا،تو وہ ایک دھتورا ہے۔اُنکے پھلوں سے تم اُنہیں پہچان لوگے۔اگر یہ چیز آپکے دل میں ہے،تو یہ اِس بات کی گواہی ہے کہ آپ کہیں اور سے ہیں۔اگر یہ ابلیس کی طرف سے ہے،تو یہ اِس بات کی گواہی ہے کہ آپ یہاں نیچے سے ہیں۔کیونکہ جب آپ مرتے ہیں،تو آپکو بس اُسی جگہ

جانا پڑے گا جہاں آپ پہلے تھے۔

اگر آپ اچھے ہیں اور آپ-آپ نیک ہیں تو یہ اس لیے ہے کیونکہ خُدا نے آپکو اچھا بنایا ہے، اور آپ نے نیا جنم لیا ہے، اور آپ اس راستے پر چلنے کے پابند ہیں، اور آپکی زندگی ٹھیک اسی جگہ آپکی گواہی قائم کریگی۔ اگر یہ گواہی یہاں موجود ہے، تو پھر آپ وہاں جارہے ہیں۔ اور یہ گواہی اُوپر بھی موجود ہے، جہاں آپ جارہے ہیں۔ سمجھے؟

(191) جو آپ یہاں ہیں......اب یہ بات اپنے ذہن میں بٹھالیں۔ میں ختم کرنے لگا ہوں۔ جو کچھ آپ یہاں ہیں یہ اُس چیز کا نشان ہے کہ آپ کہیں اور کیا ہیں۔ آپ مسیحی، آپ ہمیشہ کاملیت میں رہنا چاہتے ہیں۔ کاملیت موجود ہے، لیکن وہ کاملیت اس زندگی میں موجود نہیں ہے۔ لیکن ہر وہ مرد اور عورت جو یہاں مسیحی ہے، ہر وہ شخص جو یہاں مسیحی ہے وہ پہلے سے یسُوع مسیح کی حضوری میں جلالی ہے۔ اور آپکو ایک اور بدن ملا ہوا ہے۔ آپکو یہ کسی دوسرے وقت میں نہیں ملے گا، بلکہ یہ آپکے پاس اس وقت موجود ہے۔ اگر یہ بدن فنا ہو جاتا ہے تو بالکل اُسی وقت ایک دوسرا بدن آپکا انتظار کررہا ہے۔ کیا آپ اسکے متعلق سوچ سکتے ہیں۔ صرف ایک منٹ مطالعہ کریں۔

(192) کیا آپ جانتے ہیں کہ شاید کل صبح سورج کے طلوع ہونے سے پہلے ہم سب ابدیت میں ہوں؟ اب، اگر آپ مسیحی نہیں ہیں، میرے دوست، تو پھر آپکے لیے ایک ہی راہ باقی رہ گئی ہے۔ آپکو اُس راستے پر جانا ہوگا۔ اگر آپ اُس سڑک پر ہیں، تو پھر آپکو اُس سڑک پر جانا ہوگا۔ اگر آپ مکئی کا دانہ ہیں، تو پھر آپ مکئی پیدا کرینگے۔ اگر آپ جڑی بوٹی ہیں، تو پھر آپ جڑی بوٹی کی زندگی پیدا کرینگے۔ اب، اگر آپکا ایسے چرچ سے تعلق ہے جو اسکے متعلق نہیں جانتے اور نہ یہ سکھاتے ہیں، بلکہ صرف یہ کہتے ہیں چرچ آئیں اور چرچ کے ممبر بنیں......آپ کہتے ہیں،" خیر، بھائی برینہم، ہمارا چرچ یہ سکھاتا ہے کہ ہمیں ضرور یسُوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کرنا چاہیے۔ اگر ہم یسُوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں تو ہم نجات یافتہ ہیں۔" اگر آپکی زندگی اُسکے ساتھ میل نہیں کھاتی، تو پھر ابھی تک آپ نے اُسے قبول نہیں کیا ہے۔

(193) کیا آپ جانتے ہیں ابلیس بھی ایمان رکھتا ہے کہ یسُوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے؟ کیا آپ

یسُوع کا لوگوں کے سامنے اقرار کرتے ہیں، دیکھیں، کیا آپ جانتے ہیں یسُوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے اور ابلیس نے اس بات کا سرے عام اقرار کیا؟ لیکن اُسے نجات نہیں ملی۔ وہ بچ نہیں سکا؛ وہ ابلیس ہے۔ یہ تو فقط اقرار ہے کہ یسُوع خُدا کا بیٹا ہے......

(194) کیا آپ اُن تمام فریسیوں اور صدوقیوں کو جانتے ہیں، وہ سب بہت ہی نیک اور مذہبی لوگ تھے؛ وہ اپنے دل سے خُدا سے پیار کرتے تھے، اُنکی یہی سوچ تھی؛ اور پھر بھی وہ اُس بے قصور کو، جو خُدا کا بیٹا تھا، اُسے خُدا کا بیٹا ہونے کی حیثیت سے پہچاننے میں نا کام ہو گئے تھے۔ لیکن تو بھی، وہ بہت مذہبی تھے (کیا یہ درست ہے؟)، بہت ہی دین دار، اور بہت پڑھے لکھے عالم تھے، اور بائبل کو آج کے کسی بھی عالم سے زیادہ جانتے تھے۔ وہ نسلوں سے یہی کام کرتے آ رہے تھے اور اُنکے پاس خُدا کی خدمت کے علاوہ اور کوئی کام نہیں تھا۔

(195) اب، دیکھیں کلام کیا کہتا ہے: ''آخری دنوں میں......'' یہ آپکے لیے ہے، میرے مسیحی دوستو، الٰہی محبت کیساتھ، بائبل کہتی ہے، ''آخری دنوں میں لوگ...... بلکہ ایسا وقت آئیگا جب لوگ ڈھیٹھ، گھمنڈ کرنے والے، خُدا کی محبت سے زیادہ عیش وعشرت سے محبت کرنے والے ہوں گے۔'' اب، کیا یہ سچائی نہیں ہے؟

(196) اس عمارت میں ایک شخص موجود ہے جو ایک رات نئے سال کی پارٹی میں گیا تھا، اور تہہ خانے میں وہ لوگ سوفٹ ڈرنکس اور تفریحی کی چیزیں لے رہے تھے، اور آئسکریم کھا رہے تھے، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور چرچ کے لوگ رقص کر رہے تھے۔ بالکل وہی چیز جس سے خُدا نے اُنھیں منع کیا تھا، وہ یہ سب کچھ مسیح کے نام میں کر رہے تھے۔ اور جو کام چرچ کو کرنے کیلئے یسُوع نے کہا ہے، وہ اُس کا انکار کرتے ہیں۔ یہاں دیکھیں، یہ یسُوع کے آخری الفاظ تھے، جو اُسکی مرضی اور کلیسیا کیلئے عہد نامہ ہے: ''تمام دُنیا میں جا کر؛ ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔ جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائیگا؛ اور جو کوئی ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائیگا۔ (ہوسکتا ہے کہ یہاں تک آپکے پاسٹر نے پڑھا ہو۔ لیکن اِس کا باقی حصہ بھی ہے۔) اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے؛ وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نکالیں گے؛ وہ نئی نئی زبانیں بولیں گے؛ سانپوں کو اُٹھالیں گے اور اگر کوئی

ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے، تو اُنہیں کوئی ضرر نہ پہنچے گا؛ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، تو وہ اچھے ہوجائیں گے۔"

(197) اب، یہی کام ہے جو یسُوع نے اپنے نام سے کلیسیا کو کرنے کیلئے کہا ہے۔ وہ اِس بات سے انکار کرتے ہیں لیکن یہ ہے، اور لوگ جاتے ہیں اور اُسکے خلاف کام کرتے ہیں جو اُس نے کہا تھا، اور سکھاتے ہیں یہ زمانہ گزر گیا ہے، اسکے متعلق کچھ بھی نہیں ہے، اور اسکی بجائے تھیولوجی سکھاتے ہیں۔ اوہ، تعجب کی بات نہیں کہ ہم اس حالت میں ہیں ہم اس میں ہیں۔

(198) یہاں غور کریں، میرے بھائی، مجھے آپکو یہ بتانے دیں۔ جب کلیسیا اُس مقام پر پہنچ جاتی ہے تو پھر، ہر ممبر رُوحُ القُدس کی طاقت سے بھر جاتا ہے، تو پھر یہ نشان ظاہر ہوتے ہیں۔

(199) میں مقدس پولوس کے بارے میں سوچ رہا ہوں جو اُس جہاز کے تباہ ہونے کے بعد ایک جزیرے میں تھا۔ خُدا نے اُسکو رویا دی۔ اور چودہ دن اور راتیں گزر گئیں...... جب بچنے کی ساری اُمیدیں دم توڑ چکی تھیں، اور وہ، پُرانا جہاز کچھ اس طرح اُچھل رہا تھا، اور وہ سب رو رہے تھے، اور چودہ دِن اور راتیں گزر گئی تھیں۔ پولوس وہاں تھا، اور اُس نے ایک رویا دیکھی۔ وہ باہر آیا؛ اور اُس نے کہا، خاطر جمع رکھو، دیکھو خُدا کا فرشتہ، جسکا میں خادم ہوں، وہ میرے سامنے آ کھڑا ہوا اور کہا، 'نہ ڈر، ضرور ہے کہ تو قیصر کے سامنے حاضر ہو۔ اور دیکھ، جتنے لوگ تیرے ساتھ جہاز میں سوار ہیں ان سب کی جان خُدا نے تیری خاطر بخش دی ہے۔'"

(200) جب وہ جہاز تباہ ہوگیا اور کنارے پر پہنچ گیا، اور وہ وہاں کے مقامی لوگوں کیساتھ وہاں تھا، تو پولوس کچھ لکڑیاں اکھٹی کر رہا تھا، اور اُس نے اُنکو آگ کے اُوپر رکھا۔ اور وہاں ایک بڑا سانپ تھا، اور اُس نے اُسے ہاتھ سے پکڑ لیا۔ اب، اُس سانپ نے اُسکے ہاتھ پر ڈس لیا تھا اور اُس نے ایک منٹ کے اندر اندر مر جانا تھا۔ اُن مقامی لوگوں نے کہا، "آؤ اس شخص کو مرتے ہوئے دیکھتے ہیں، کیونکہ یہ ایک منٹ میں مر جائیگا۔"

(201) وہ انجیل کی منادی کیلئے زنجیروں میں تھا۔ مذہبی لوگوں نے اُسے زنجیروں میں جکڑ دیا تھا۔ اُس زمانہ کے بہت ہی عمدہ چرچ نے اُسے زنجیروں میں جکڑ دیا تھا۔ دیکھیں یہ امریکہ کا آئین

نہیں، ورنہ وہ آج بھی یہی کام کرتے۔ یہ سچ ہے! ذرا انتظار کریں جب تک - جب تک یہ ملک کچھ اور نہیں بگڑ جاتا۔

(202) اور سانپ اُس کے ہاتھ پر لپٹ گیا تھا۔ اب دیکھیں۔ پولوس خوفزدہ نہیں ہوا تھا۔ اُس نے کہا، ''یسُوع مسیح نے کہا ہے، 'اگر وہ سانپوں کو اُٹھا لیں، تو اُنہیں کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔''' پس وہ چلتا ہوا وہاں گیا، اُسے آگ میں جھٹک دیا؛ اور مڑا اور جا کر کچھ اور لکڑیاں اکٹھی کرنے لگا اور دوبارہ اُنھیں آگ پر لا کر رکھ دیا؛ اور خود کو گھمایا اور اپنی کمر کو گرم کیا، اور دوبارہ اس طرح مڑا اور اپنے ہاتھوں کو گرم کیا۔ وہاں کے مقامی لوگوں نے کہا، ''وہ کیوں نہیں مرا؟ وہ شخص کیوں نہیں مرا؟ اُسے تو مُردہ ہونا چاہیے۔'' لیکن پولوس پورے طور پر رُوح القُدس سے بھرا ہوا تھا (سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟)، اِسقدر رُوح القُدس سے بھرا ہوا تھا کہ زہر تک بھی اُسے نہ مار پایا۔

(203) اوہ، بھائی، مجھے رُوح القُدس سے بھرا ہوا چرچ دیں۔ خُدا وہ کام ایک سال میں کر دیگا جو تھیولوجین دو ہزار سالوں سے کرنے میں ناکام ہیں۔ آپ انتظار کریں جب تک کلیسیا کا مسح واقعی اُس وفادار چھوٹے سے بقیہ کو گھر نہیں پہنچا دیتا۔ غیر قوموں کے دروازے بند ہو جانے کے بعد، اوہ، پھر خُدا ایک اور کلیسیا کو مسح کرے گا۔ ''اور جو نجس ہے، وہ نجس ہی ہوتا جائے۔ اور جو راستباز ہے وہ راستبازی ہی کرتا جائے، اور جو پاک ہے وہ پاک ہی ہوتا جائے۔'' اور خُدا کلیسیا کو خُدا کی قوت سے مسح کرے گا، اور پھر چیزیں رونما ہوں گی۔ اور یہ صرف تب نہیں ہوگا، بلکہ وہ اب بھی یہ کام کر رہا ہے۔

(204) نشانوں اور عجیب کاموں کو دیکھیں؛ پھر لوگ چاروں طرف دیکھتے ہیں اور کہتے ہیں، ''خیر، یہ تو شیطان کی طرف سے ہے۔'' اوہ، اسلیئے کہ وہ کلام کو نہیں جانتے، اور نہ ہی خُدا کی قدرت کو جانتے ہیں۔ اور یہی سبب ہے کہ وہ اسطرح کہتے ہیں۔

(205) خُداوند آپکو برکت دے۔ آپکو اتنی دیر تک بٹھانے کیلیئے معذرت خواہ ہوں۔ میں ایسا کبھی کبھار ہی کرتا ہوں، دیکھیں میں آپ کے ساتھ بہت زیادہ ملاقات نہیں کر پاتا۔ پس ہو سکتا ہے کہ میں نے اِن سوالات کے جوابات آپکی سوچ اور خیال کے مطابق نہ دیئے ہوں۔ لیکن دو کا جواب میں نے صبح دیا تھا۔ شاید میں ایسا نہیں کر پایا، تو بھی خُدا آپ کو برکت دے۔ اور میرا - میرا آپ کو پریشان

کرنے یا تکلیف پہنچانے کا - کا کوئی مقصد نہیں تھا۔ مجھے صرف اِسی تعلق سے کہنا تھا...... جو آپ نے مجھ سے سوال پوچھے تھے۔ اور میں اپنی سمجھ سے جواب دینے کی بھرپور کوشش کرتا ہوں۔ یہ ٹھیک ہے۔

(206) اب، ہوسکتا ہے کہ شاید مجھے اِن باتوں کے متعلق اتنا زیادہ معلوم نہ ہو۔ مجھے اُتنا معلوم نہیں ہے جتنا مجھے معلوم ہونا چاہیے۔ لیکن ایک بات ہے جو میں جانتا ہوں، کہ یسُوع مسیح ہمیں گناہ سے آزاد کرتا ہے، اور ہمیں گناہ سے بچاتا ہے، اور اپنی قوت اور اپنی برکات دیتا ہے۔

(207) اور کاش کہ آپ اپنے اردگرد غور کریں اور دیکھیں کہ جن لوگوں کیلئے دُعا کی گئی اُن کے درمیان کیا رونما ہو رہا ہے...... قوموں کے چوگرد نظر کریں اور اُن نشانات اور عجیب کاموں کو دیکھیں جو ہر جگہ ہو رہے ہیں۔ اور آنے والے وقت پر نگاہ ڈالیں۔ بالکل اُن دو شاخوں کی طرح جنکے متعلق ہم کچھ وقت پہلے بات کر رہے تھے، جو پیدایش سے شروع ہوئیں، اور کیسے وہ ہر جگہ اپنی گواہی دے رہی ہیں۔ کیسے غیر ایماندار، بہت بنیادی اور اپنے مذہب میں پُر وقار ہیں، اور وہ دین داری کی وضع تو رکھتے ہیں، مگر اُس کے اثر کو قبول نہیں کرتے ہیں...... لیکن کلیسیا آگے بڑھ رہی ہے۔

(208) خُداوند یسُوع، آپ سب کو برکت دے، یہی میری دُعا ہے۔ اور کاش آپ اپنی زندگی ایسے بسر کریں جیسے آپ بہت بوجھ تلے ہوں، اور خُدا آپ لوگوں پر یہ بوجھ ڈالے، اور اُن کھوئی ہوئی رُوحوں کا اِس قدر بوجھ دے کہ آپ دن اور رات سو نہ سکیں۔ خُدا اس برنہم ٹیبرنیکل کو یہ شرف بخشے کہ یہ اِسقدر بوجھ رکھنے والے بن جائیں۔ مجھے پرواہ نہیں اگر آپ کبھی چیخے ہیں یا نہیں، کبھی کچھ کیا ہے یا نہیں، کاش آپ کھوئی ہوئی روحوں کیلئے اِس قدر بوجھ رکھیں کہ آپ سو نہ سکیں۔ جب آپ ایسا کرتے ہیں، تو دُنیا یہاں سرک آئے گی جس کیلئے دُعا کی جائے گی۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ دُنیا یہاں آئے گی جس کیلئے دُعا کی جائے گی۔ آپ ہر جگہ پہچانیں جائیں گے۔ خُدا اپنی رُوح ہمیں دیتا ہے: ہمیں فروتن بناتا ہے؛ ہمیں پست کرتا ہے؛ اور ہمیں خُدا کی قوت سے اتنا بھر دیتا ہے کہ بیمار شفا پائیں، اور بدرُوحیں نکل جائیں، اور عجیب اور جلالی کام رونما ہوں؛ جب آپ اپنے ہاتھ بیماروں پر رکھتے ہیں اور اُس برکت کو مانگتے ہیں، اور اپنے دل میں بنا کسی لہر کے، ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا ایسا کرنے جا رہا ہے۔ تو پھر اُس بیمار کو دیکھیں، وہ ٹھیک ہونا شروع ہو جائیگا۔ کیوں؟ اسلیئے کہ ابلیس اُس میں سے نکل

جائیگا۔ بالکل اُس درخت کی طرح جو کھڑا تھا، اور یسُوع نے دیکھا، کہ اُس پر کوئی پھل نہیں ہے۔ اُس نے کہا، ''تجھ پر لعنت ہو۔''

چوبیس گھنٹے گزر جانے کے بعد پھر وہ وہاں سے گزرے۔ پطرس نے کہا، ''دیکھو، پتے مُرجھائے ہوئے ہیں۔'' کچھ ہوا ہے۔ خُدا کا کلام بولا گیا تھا۔

(209) یسُوع نے کہا، ''خُدا پر ایمان رکھو۔ کیونکہ اگر تم اِس پہاڑ سے کہو اُکھڑ جا، اور شک نہ کرو، تو وہ تمہارا حکم مانے گا۔'' خُدا پر ایمان رکھو۔

اب، یہ عشائے رُبانی کا وقت ہے۔ اور ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں اور میں چاہوں گا کہ کوئی شخص پیانو پر آجائے۔

(210) خداوند، یہی وہ گھڑی ہے، یہ وہ وقت ہے جب مرد اور خواتین، خُداوند، دُنیا کے چوگرد دیکھیں گے کہ وہ عظیم عدالت کی گھڑی آرہی ہے جب خُداوند سب قوموں کی عدالت اُنکی سیاست کے مطابق کرے گا۔ اسلیئے ہر جگہ، چاروں طرف، ہر کسی کو خُدا کے فیصلوں کے ساتھ کھڑا ہونا پڑیگا۔ اور اے باپ، ہم یہ جان کر نہایت خوش ہیں کہ اِن لوگوں کے بچنے کیلیئے ایک راستہ ہے...... اسلیئے جو بچنا چاہے وہ آسکتا ہے۔ اور وہ راستہ یسُوع مسیح کے وسیلہ ہے، جو داؤد کی۔ کی نسل ہے۔ اور اے رحیم باپ، ہم تیرے شکر گزار ہیں، کہ تو نے اُسے زمین پر بھیجا، کیونکہ وہ وہ درمیانی ہے جس کے پاس ہم جاسکتے ہیں؛ اور وہ ہمارے لیے شفاعت کرے گا، اور گناہوں کو مٹادے گا، تاکہ ہم خُدا کے غضب اور تباہی سے بچ جائیں۔ ہم جانتے ہیں کہ غضب آنے والا ہے۔ اور دیکھیں، گزرے دنوں میں یوحنا نے کہا تھا، ''آنے والے غضب سے بھاگو۔''

(211) اب، خُداوند، ہم دُعا کرتے ہیں کہ جب ہم اس عشائے رُبانی کو آج رات لیتے ہیں تو تُو ہماری تقدیس کرنا، اور خُداوند، ہمیں اپنے لہو سے پاک کرنا؛ اور کاش اِن لوگوں کے سارے گناہ مٹ جائیں۔ اے خُدا، میں عاجزی اور سنجیدگی سے دُعا کرتا ہوں، تُو ہم میں سے کسی ایک کو بھی نامناسب طور پر اسے نہ لینے دینا۔ کیونکہ تُو نے اپنے کلام میں کہا ہے، اگر ہم نامناسب طور پر لیتے ہیں، تو پھر ہم خُداوند کے بدن اور خون کے بارے میں قصوروار ہیں۔ اب، اے باپ، اِن لوگوں کو

مُقدس اور پاک کر، تا کہ ہم اِسے بغیر کسی قصور کے لیں۔

(212) اور اب، اے باپ، ہمیں معلوم ہے کہ پہلی عشائے رُبانی مصر میں دی گئی تھی۔ اور وہ لوگ جنہوں نے عشائے رُبانی لی تھی، یعنی اُس برّے اور روٹی کو لیا تھا، جیسے ہی وہ سفر پر گامزن ہوئے، تو اُنہوں نے چالیس سال بیابان میں سفر کیا؛ اور جب وہ بیابان میں سے باہر آئے تو اُن میں سے ایک بھی کمزور نہیں تھا۔ کیونکہ اُنہوں نے عشائے رُبانی لی تھی۔

(213) اے خُدا رحم کر۔ میں دُعا کرتا ہوں سارے بیمار شفا پائیں، اور سارے کھوئے ہوئے نجات پائیں۔ اور جو سُست اور لاتعلق ہیں، ہونے دے کہ وہ خُدا کی آگ کے قریب پہنچ جائیں، اور اُنکی رُوحوں کو سرگرم کر دے۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ اب ہمیں معاف کر اور ہماری مدد کر۔ ہم یہ دُعا تیرے بیٹے کے نام میں مانگتے ہیں۔

(214) اور جبکہ ہم اپنے سر جھکائے ہوئے ہیں، تو میرا خیال ہے (بھائی پیانو پر ہمیں ہلکا سا سُر دیں) اور اگر یہاں کوئی ایسا شخص موجود ہے جو اپنا ہاتھ بلند کرے اور کہے، ''بھائی بل، میں-میں خلوصِ دِل سے......اور اپنی رُوح سے حاضر ہوں۔ میں-میں-میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے یاد رکھیں۔ میں-میں-میں رُوحُ القُدس کو پانا چاہتا ہوں۔'' کیا آپ اپنا ہاتھ بلند کریں گے؟ اور کہیں گے، ''یاد رکھیں۔'' خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپ کو، اور آپ کو، اور آپ کو، آپ کو، اور آپ کو بھی برکت دے۔ خُدا آپ کو، اور آپ کو برکت دے۔ خاتون، خُدا آپ کو، آپ کو، اور آپ کو، اور بھائی، آپ کو بھی برکت دے۔ میرے خُدایا، چاروں طرف ہاتھ ہی ہاتھ ہیں۔ بھائی، خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ بہن جی، خدا آپ کو برکت دے۔ بہن جی، آپ، میں آپ کا ہاتھ دیکھ رہا ہوں، کہ آپ رُوحُ القُدس پانا چاہتی ہیں۔ بھائی، خُدا آپ کو بھی برکت دے۔

(215) کیا آپ تھوڑا اور قریب ہو کر چلنا نہیں چاہتے۔ دوستو یاد رکھیں، ہم اپنے خُداوند کی آمد کے بہت قریب پہنچ چکے ہیں۔ اب دیکھیں، خُدا اپنا کلام ثابت کر رہا ہے، اور نشان اور عجیب کام ہر جگہ رونما ہو رہے ہیں۔

(216) اب دیکھیں، یقیناً خُدا مجھے اجازت نہیں دیتا کہ باہر جاؤ اور رُوحُ القُدس سے مسح ہو کر

معجزات اور عجیب کام سرانجام دوں، اور واپس آؤں اور کلام کی منادی کروں، جب تک وہ پہلے مجھے اپنے کلام کا خیال نہ دے، اور پھر ہر جگہ وہ اُس خیال پر برکت دیتا ہے، اور کام کرتا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ اگر وہ خیال نہیں دیتا۔ تو میں جانتا ہوں میں کیا بات کر رہا ہوں۔

(217) اگر آپ یسُوع مسیح کے بغیر ہیں، اور رُوحُ القُدس کے بغیر ہیں، تو پھر خُدا آپ کو آرام نہ کرنے دے جب تک آپ رُوحُ القُدس حاصل نہ کرلیں۔ دھوکا مت کھائیں۔ اُن رسمی خشک آنکھوں والے اقراروں سے ایک بھی نہ لیں اور یہ نہ کہیں کہ آپ کو رُوحُ القُدس مل گیا ہے۔ جب تک آپ ایمان نہیں رکھتے ہیں تب تک آپ رُوحُ القُدس کو حاصل نہیں کر پاتے ہیں۔ کیونکہ رُوحُ القُدس حاصل کرنے کیلئے آپکے پاس ایمان نہیں ہے۔ یہ خُدا کی ایک نعمت ہے۔ پولوس نے کہا، ''کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوحُ القُدس پایا۔'' پس اس پر ایمان رکھیں۔ اور کاش خُدا آپکو یہ بخش دے۔

(218) اب، اے باپ، اُن کیلئے جنہوں نے اپنے ہاتھ بلند کیے ہیں، میں دُعا کرتا ہوں انھیں رُوحُ القُدس کی شخصیت ابھی عطا کر دے۔ ہونے پائے کہ یہ جو دس یا پندرہ ہاتھ اُٹھے ہیں، وہ اِن سب میں گہرے طور پر سما جائے۔ میں دُعا کرتا ہوں کہ تو اِن میں سے ہر ایک کو اپنے وجود کا بپتسمہ دے۔ ہونے دے یہ رُوحُ القُدس سے بھر پور ہو جائیں، یہاں تک کہ معجزات اور عجیب کام انکی زندگیوں میں ہوں، اور یہ ہر قسم کے نشانات دیکھ سکیں۔ جس طرح یسُوع نے کہا، ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔'' اے باپ، یہ بخش دے۔ ہم فروتنی سے تیرے بیٹے، یسُوع مسیح کے نام میں یہ دُعا مانگتے ہیں۔ آمین۔ (بھائی نیول۔)

## سوالات اور جوابات

(Questions And Answers)

URD54-0103E

رہنمائی، ترتیب اور کلیسیا کی تعلیم سیریز

Conduct, Order And Doctrine Of The Church Series

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی شام، 3، جنوری، 1954 ، برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈ نگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2021 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

## حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:



VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org